







بجھم بکینٹھ جائے کھن دینا

یہی روپ سروپ سندر سہا

چار گھنٹھہ این دین کے گھر کے

ابدال ولی غوث قطب کبھن

یہی کارن دیکھن سیر حسین پیار

نورنگا تاج مہم سیر دینا

اک سے لاکھ سب سے ہا سیر

پیر امیر ہن نام سکھ کے

عرفت بھگت چمک سیر

پیر کے انور تاج شہار کے



برچھ نور لاگی سنیں کلی  
بعضے وقت ۱۲

کھل کھل نہ کائی پریم گئی

جھٹ من مان یہ رنگ سن اپن

جہاں کلب پیسے دیکھو کی پہاڑن

### غزل لغت سی

زبان قدرت پہ وراول حسین جملہ نام

کہا جو مکتے رب کی ہوا یہ ارشاد لہجے

سوا چشم صنم تھک جو سنگ اسود کوئی

اوتب کج سہا پہاڑی کھڑے ہو کر

خدا کی تیری یہ مافی قدیم ہے

جمال محبوب جہاں کیا ملو کہ پیر

### مثنوی

مہینہ کی گلیو نہیں جھومت پھروں

جہاں کو نیچہ جبریل کے دے دی

جد مقرر نشاں او کیوں چومت پھروں

گرد و غبار کا اور کھو مٹا کر



# ٹھہری

من پارتھین تیر تہہ چلے      من من مار رہو ہیر ہریے

جاہ یہ انچر جھجھ جانت ہیں      لکھتہ موہن رس لے لے

## ایضاً

بالہم تم پرین مندر نہیں آئے      نین آنس بھرے سج جیا ترپا لے

ہم کھکے کہنی ہو رہا ہب      جاہ پیا کھ کارن موہ بسرا لے

## ایضاً

کیر اسے پیتہ ہیں جو کچرالی بھاو      اون کچری انگہین کے بل جاؤن جیر الو بھاو

بھل بن پراسندر گلے کچر انور      جاہ دوجک سہاگن ہو یہ برہما د



## ٹھہری

انسیر یا بالم مور گلے کی بچائی	سنالے لبہ زین بنائے موہی ابنا سی
جاہ چٹ ملائے ہر چہ دین	رُس مکھہ پلائے نین ماری گارنی

## ایضاً

رنگ پیامین موری چوندرنگ گئی	بھل رنگ سوہے سکھی چک گئی
پیابول بولے جیسے راندن	بجی ہر بنسی بھنگ کانن گئی
ہٹکے ہانخہ جاہ کی لاج رہے	سگر کاج بنی بن گئے

## ایضاً

موہنی نجر یا پیا کی موہی	نین رنگیلے چتون بانکی سوہی
--------------------------	----------------------------

کٹھن پت لاگی جاہ چھٹینا ہین | نندن جیہ را احمد جو ہے

ٹھمری

کا کھ آ یو مجھو لیو باٹ | سدہ نار اکھو دکھ بسنیو باٹ

چھو نچھی نیارین اندھیاری | کھ جتن او تریحون پریم گھاٹ

چل چلنا ہو الاگاسادھو | کرگیان جاہ ہر باندھو گانٹھ

ایضاً

نین کٹھن کٹھور تھارے سام | موہے تو ہے اونہین نین سو کا

بس نہیں کس چلون سکی ری | مین برہن رہت جیا تھام تھام

جاہ وہی انگ انگ رس لے | ہر دم سمہ و رام رام



# غزل

وصل محبوب کھون یا شبِ نور کھون

ہیں جبینان جہان سامنی تہیہ نخل

ہو قریب یک جان گوہر نہان نظر و

کھناسب سیر مسیحا مدینے جا کر

عرش سے فرشتہ کی تیری ضیاء و

نہیں دیکھا بتیلاؤ کو جدا خالق سے

یدِ بیضا کھون یا روشنی طور کھون

چہرہ حور کھون یا رخ پر نور کھون

اس ادا سے نہیں دیکھ کھون دور کھون

ای صبا تجھے جو حالِ دلِ سحر کھون

فرق ہرگز نہیں خالق کا تجھے نور کھون

حق ہی کیونکر نہ اونیہیں جاہِ مہین کھون

# ٹھمری

بانگے مہسی مہسی بجائے

ترہی ترہی جیون تان جیالو کھائے



جو بن متوار بن لاسی گے

لاگے لاگے سدر بن جگا

سدر کھ مکٹ براسی چے

چندر کھ نور جاہ احمد سہا

ٹھہری

رنگیلے بن سا نور رنگ و

رنگ گھر بر و چولیا رنگ و

سکھیاں باری رنگ جو بن کی

رنگ بنک جاہ کی چندر رنگ و

ٹھہری

جھلک دکھائے دین جھلکیا

متوار کہن مورے بن جکیا

دیکھ پایوں کوئی اور نہیں

تھین تو ہو مدینے کے بسیا

نور سے نور مل ایک بھویو

آپنی کل کارن ہن بنسیا



جہاں کی اوگن گن ہوئی نیسا	ہوئی پت رکھیا نہی ہین کھوٹا
---------------------------	-----------------------------

ٹھہری	
-------	--

مین تو ہر جا وہی ڈھونڈ رہی	مٹے پیارا کھنہ جیا نین موند رہی
کہین لوگوں موہے بورانی	جہاں مَن ہی مَن ہر گوند رہی

ٹھہری	
-------	--

ہین چتوت سیام تُو خچے کٹھی	ہین دیکھین ہر ہر گھڑی
ہتیا مان پل چہن رکھون تُو خچے	جہاں چو من جو کھٹ نہی اڑی

ٹھہری	
-------	--

میکے چلی ڈولپارو کے کاہے	جو لکھن کر ما وہی حبان
--------------------------	------------------------



جسب آیتین لمین کچھ کھول

جاہ را کھردپ ہر بھچان

ٹھمری

سو گھر نی جائے کچھ پھب

ڈولیا نہیں ڈولی بن پیہ

انک رہی گوئے کی

سسر نے لکھی چنید

جاہ موسے تابیرے

لگن آئی ادے مکے جب

ٹھمری

بول پھاسدہ پیا آئی

یہ رٹ توری موسے نیک بھائی

اولچہ اولچہ بھنور رہو جیا جاہ

اگنی نکسٹن ٹایل بل نئی جائی

ٹھمری بھجن نام



میں دوست رنگ مان رہی

چٹک چوندراوڑا کے پیانہ میں

لوہا اور رنگ ناموس ہے

میں بھی رنگ مان رہی

## بجھری

اور من است برہ کر کونسی ہے رات

تو تھھے یاد دلاوت ہوں معراج کی

سبنا طیب را و جیار ہوا و

جاہ بھید اچنبہ کھلے ذرا

## غزل

دکھا دے جلوہ شاہانہ شہنشاہ

پلا کر بادۂ الفت جناب غوثِ عظیم

جلانا ہو جاں لو جان میں سکتا کسی

محبت میں ہوں دیوانہ شہنشاہ

کیا سرشار و ستانہ شہنشاہ

دل داغی ہے پروا یہ شہنشاہ



سونگھائی ہے جسے نونو شریف شیکری  
ہوا ہے چاہے یوانہ شہنشاہِ مدینہ کا

## ساون

آئے ساون من مورا جھولے بن پیا نینن میر بھی  
چوندراوڑ ہے رنگ برنگی۔ موتین مانگ بھری  
بادر چلے بجلی سے چکے اسی دلی بوند وارت جیہا  
انکھیاں تو توری راہ تک تہین  
آؤ احمد پیا چاہ پیاں گریے

## ٹھمری ہو لی نما

ٹوٹ با جاکس گئے راک  
ہاڑ ماس مان لگی آگ



رنگ بان رنگ جائے سگری چوند

نت اوٹھ اوٹھ کھیلے پھاگ

گرہ بیرن لاگی دکھ دیے

آن احمد کھولین تجاہ جاگے بھاگ

## ساون

اون بن حیرا بیا کل مور ایند نہ اوسے ساری رات

کوئل کوکے مور لا بولے ہیا کاکنول کھلاست

تجاہ کہت اچڑ سے نہ بھولیو رُت ساون کی بتی جات

## ہولی

ایسے پھاگ مان کانہ مچائی راز

موری چولیا بھجونی دیو کے نام

اب کیسے جائے تجاہ گویا

رنگ لیکے احمد پیاسے دوا



# خیر فی معرفت

تو ہی موزنی صورت ہرگز البہار	نہیں کج از رویے رکھے چلت پیاما
ایاز سہ پیس نو گریہ	اور ہے معرفت کی پندریا
آجہاں سہ بندہ مرجان مانگ بہر	موتین لڑی گر ڈار سیب بہر

## ساون معرفت

جھولا ڈار وکن رسیا نے	جھولت من دیالی
چھو اور بد رگر ج بدیا گہر	سن سن چلت پور والی
احمد یا چاہ کو پتیاں لگاؤ	تاہین ناہک جیا ڈرائی

ٹھمری



تین پاپی بی ملن کو رہے نکس کئے چپے تن بہر گئی و سہ  
پٹ کا یا سب بچھے مائی اپنا بہا ایک ہے ہر بانٹ کو  
سب سے کا نسہ کو رہیہ ہینا ایکس مل جمہین انکھیاں چو کا ہو  
بارہ دن ماں کا ہر گئی رگ ہی تار یہ جتن ہیو ہر کر کے مس  
انکھیاں اکا سس ننگ ہی تن ہیو او گھس  
سائین سے من جاہ لگائے کے بنی ویکو غور

نہری

پو پو رو تیا نیا ہی منجد ہا	پیاملن کو نجات نہ پار
کا گن او گن مو سے ہیو ہے	نا پین آئے سکھی کو نہ پار



جل الم تجاہ تھ تھ کرانے نبی علیؑ اولیو اوتار

ٹھمری

نہن برہن جگے پیالو آو ہی ست  
 پیم مدد مان ایسی نہی متواری سبھی ست  
 اپنی تہما کاسے ہون من ہی ٹٹن ٹٹن چھٹا  
 علیؑ نہی کر پائیے تجاہ کی سدا رہی

غزل

جسکا یہ ہے جلوہ پیارا احمد  
 کیا حسن حسین کے سامنے ہو  
 کیا حسن حسین کے سامنے ہو  
 ہے نشو و نما ستارا احمد  
 اسنے در کا گدا بنالو  
 ہے تجاہ کو یہ سہارا احمد

ٹھمری



راکھوں گی ان لبر لوین نہیں توچے	موسہن آن رہیوں من عوسبے
جگہ رہے متوارا و نہیں کے	وہی مل نہیں سو ہے

ٹھہری

سنگ نگ کے کھر و اہڑائے	ایسے بنائے سب من بھاسے
ایک سے ایک ناہیں ٹے	تجاہ عن جن ڈھونڈنا پاسے

غزل

نہن رس ہر ہر کے مارا یا رہنے	مخو خود بخود بنایا یا رہنے
ہے حقیقت میں فنا اپنی بقا	جلوہ زیاد کھا یا رہنے
تجاہ کا مقصود و مطلب تھا ہی	کر لیا ہے مج کو اپنا یا رہنے

ٹھہری



ناریا ہر لپو نہی لگائی کے

دہن دکھائے جہلک چاہ

موہ رہیو رس بتیان سنائی کے

نین جاگے جگائی کے

ٹھمڑی

من پیا پیا من نا حسین

چاہ میم احد مل ہی بھید

موجود تن وجود جتن ناہن

حق کہین سرتن ناہن

ٹھمڑی

پنی پیاسے غرش پر

رہا ہی یہ کیا ہے رنر

نرہا نسر ق ادہراودہر

چاہ سکل غلے پڑہ

ٹھمڑی

پہنچائی ہو ہے پیا کی گلیاں	نہین سے پروں توڑی پیاں
غوث قطب کے جاہ بل جائے	فضل رحمان ملن پیا بتائیں بیماں

ٹھہری

مور پیا کون مجھ سے گڑا	لگائیں سیرن مکہ ابرا
جاہ چیری چرن کی	بشتی بنتی کیہوں سگرا

ٹھہری

سدہ راگھو مچھ مور سے	مین چیری چرن کی توڑی
ایسی وہ دن کو ونا پو چہیے	نہین من ہو ہن آو جاہ کی اُڑی

ٹھہری



گھاٹ اوترن گھات نہ جانی	بن گور گھاٹ اوگست بنیا ہنسائی
جہاہ واری پیر کے سدا کی	بہرہ رسن بہن ہئی دیوانی

ٹھہری

بہو لاگت ہو ہے رہن کاری تیا	بہنی نیک سیج پاکمن برس تیا
پڑہ پڑہ جدو اموہ پہ چلائن	تہک تہک زمون پیرن چلین گتیا
راہی سرت پیر ہر دے ہرم	جہاہ گیان دہیان کی ہن ہی تیا

ٹھہری

ترچھے نین ہے لاگ جیا مین	گرین انسواتن جہا یون ملن پیا مین
کوک کوئل جہاہ سہی نہ جائے	کٹھن بول نبسی رسیا مین

## غزل

نہاں سے نہاں تو شافعی روزِ محشر کی

نقیر مہر تو یافتہ عرشِ عظیمِ مہر کی

یہ تیغِ لٹاؤں سے بخت کو کرتا ہے جہاں کو

سپردہ ہٹا کے تیغ و کھار و لٹاؤں کی

## ٹھہری

چلو چلو رہی سبھی ہر ملن

نندیا ماتی اوٹھو بن ٹھن

نیت بول پی پتہ ہمارا سن

جہاں ہی دھن لگا لی تن من

## ٹھہری

دل میں لو لگی ہے دیکھ دینہ ہوں

تن بدن پہونکے تم بن کس ہوں

نشدنِ تمہیں کا سحر ہوں

موہن پیاری صورتیاد کھا موہ ہوں



پاپ بہرہ رہیوں اُسے دے دینی	چوندر میل کس دے ہوئے رہیوں
جگاہ کی نیا کر پار بھنوسے	نہ پروں اٹاوت تو رہی در رہیوں

ٹھہری

جائے دیکھوں روضہ مصطفیٰ	پل پل چہن چہن ہی صبرا
مقصود و مطلوب ہے ہی جگاہ	ہے ہی دو جہان کی بنا

غزل

اللہ اللہ کیا ہے شان مصطفیٰ	ہے یہ محبوب خدا صلی علیہ
جگاہ نور حق سے یہ ظاہر ہوا	ہے یہی دونوں جہان کا ہوا

ٹھہری

ون ڈگریا لاگین <sup>ط</sup> بھگت	بن ساتھ پیا کنپیٹن <sup>ط</sup> مچ رپاکت
پر تباہ ہی رہت ہے	لامور یہ سیام کی کعبہ پر لگت

ٹھہری

ت رہی ڈگریا کھری	ملین پیا ہو جائے نیک گہری
مین سے انکھیاں لڑی	تباہ جائے ٹھہری ہمدنگی

ٹھہری

تنگ وپسچ کا تیا رہے یار	سگر و روپ سے نیارے ہولدار
بن رنگ ٹھہرین رہے پی	بھڑدے رسرگر تباہ ہمارے

ٹھہری



پایا پارتی دو لگانین بخشہ	دوستوں سے جو تہہ پر سے ہو گیا
پیر غوشہ کے چرن کیسے تہہ کا	ہر ہر کے کسے تہہ کا
تن من سے چاہہ بری جان	موتی سے تہہ کا بل جان

### غزل

مڑہ مل گیا مجھ آس بے بقا کا	جو دیدار پایا رسوا کا
کیا نو سے دو جوان عالم کور	ہوا چار سو شور وصل علا کا
قدم قاتل قوسین پر تیکہ کا	ملا نک نے نگرہ کیا مر حبا کا
خدا جس کا خود تہا مداح ہو	کہوں وصف کیا خاتم الانبیا کا

### کھڑی

لوٹا کی کول کوک بن بن رہی | بزمن بڑا مارو ہونہ رہی

بہتی بھیا تک سن سکھی بل | کا کینہ و چرنن ترسے لاک رہی

دیکھون موت جاگت اونیچے | چاہ شرت شرت ہو رہی

ٹھہری

چٹک چوندرن بھائی | پہنٹی پی پی پی

مک پولن چاہ رہی | نت بن بن گرو

ٹھہری

سیج موری پیا آئے گئے | دے دے رس موی چپک بکے

مورے کرم بہ نار ہے | نی آن چاہ کو بنائے



## غزل

بہ مال گدا شہا بنکر ہے تیرا قدم اور میرا	اس کو چوڑا بنادون کہ ہر ہر تیرا قدم
وہ شہرین محبوب است پیل کہ میں گیا	بت کو قیون پر کر رہے تیرا قدم اور میرا
جب طلبا لب سے ملاو پرتی تم ملاک سے ملے	کی عرش نے غریق خوشن ہو کر ہے تیرا قدم
نہ آواز میں کیا لعل اور تیرا ہر ہوا گدا	چلتے ہیں ابرو خنجر ہے تیرا قدم اور میرا
کو کھلاؤ نہ کو گلیاں کھل کھل میں ہیں	یہوں ہند میں کبتکای سر رہی تیرا قدم
پیارے بچے اگر پہن چڑھتے کے بوسہ	کہوں پانتی انگون کو ملکر ہے تیرا قدم اور میرا

سب بزار میں مال تلین اور دفتر حرم خطا کھلین

وہاں تجاہ کی لینا جلد خبر ہے تیرا قدم اور میرا سر

# ٹھہری بہارِ بخت

یہی بہن دوزجک کے ستر لاج	ہمیلین بخت تھاریہ ہمالاج
سب بن بن کے چلو آج	نن من رنگین سگر و
گر و الیہن لٹکے رکھی لاج	بور بور رہے پھول جاہ

## ٹھہری

آپ ہی آپ دیکھ کون دیکھ	انین ایکھی دو جے نہیں دیکھ
احد بن احمد گھٹ گھٹ دیکھ	بجنور مان رہے بھر جاہ

## ٹھہری

کوڑن جتن سے ہو ملجائے	موہن ملن من للچائے
-----------------------	--------------------



نہین پسو موہن را کھون سکرو بید کسل جاتے

برہا گاتھ او چہ او چہ رہے جہاہ او ن بن کو سلجھائے

ٹھہری

نہین کا رت بھٹی بن باسی وہی موہن ناسیلے

نہین ٹر ہو ٹرہ رہے من او داسی وہی موہن ناسیلے

بن کارن بھٹی بن باسی وہی موہن ناسیلے

جہاہ باسی رہی سچے لوگو

عہ کا او نہین نہین کی لاگے گا نسی

بن کارن بھٹی بن باسی وہی موہن ناسیلے

## ٹھہری

رٹ لاگی سیام صورتیادکھا	بل جانوں میٹھے بولن کروالگا
کل پرت نہیں بن کروالاکے	دے دی موسیٰ مدینہ دکھا
تور دور واپوڑ جاہ جاگمان	چپنسی بھٹو نیا پار دھو لگا

## ٹھہری

رنگو محمد موسیٰ چیری تھاری	چٹک چوند رہو رہی ساری
تری ہی سننگ کی جاہ کو آسجے	تورے بن رنگے رنگ نہیں داری

## ٹھہری

آئین محمد چوند رنگ جانین	لگی آگ اونہین کی مل جانین
--------------------------	---------------------------



اپنی گستاخ و سب سے چہن چہن بہاؤ	تجاہ کی رس گھر بہر جا میں
---------------------------------	---------------------------

ٹھہری

سیر پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ	تار و گناہن سے یہی عرج رہی
نکور پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ	تجاہ ترے در کا گدا یہ گرج رہی

ٹھہری

نہیں یہاں سے بھی ایو بانسریا	من مور موہ رہو سا نوریا
پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ	متوار کر کہینو با وریا نہ

ٹھہری

جہاں کا سے خوش مور رنگیا	بل جاؤں تہارے مدینہ کے لسیا
--------------------------	-----------------------------

جل الم نین نیر کجسے

جہاں پت رجو پرتی نیشا

غزل

پنہان ہے نہیں عیان وہ کوہ

ہیں چچہ زن ہزاروں لبیل

امی جہاں ہے وصل کی تمنا

ہر گل سین نہاؤں تو ہے

نکتہ ہے جو میہم ہیں وہ

گو جلوہ طور چار سو ہے

ٹھہری

چہیں نہ جو بن گلنا چو ندر

کلی کہل نہیں جہاں بن بن کی

بنو رکو جھڑی لین بن سدر

ہر ملک پھول بسی من ہر

ٹھہری



جیامور اسٹپٹل ہیو بجنی	بیت ہر ہا دور سبھنے
رہ ایک ہٹک وگنی جہا	اس اندر چ میم رہے

ٹھہری

فضل رحمان پیا گیتن نہ بیان	لاج راکی موری ہو گویان
جہا بل جائے آس پیر کے	دین اوتار پرون پتیاں

ٹھہری

موہن رنگ موری چونڈا	ساگر گھاٹ اوتر ہون گلنار
یہی رنگ رنگ ہر	تہا ہنڈی کرت بار بار

ٹھہری

مانور و موکر نین مان کجرا بنے

دہ بہرے نور نور ز یکم چنبے

نک رنگی سیج چکن لاگی

جہاں سہاگن بیون پامور

ٹھہری

چم چم آتی ٹنگہ پاری

بجے سندر مرلی نیاری

جن سنگہ رہے نین اسکے

کیہون اونہین سنگوہ پاری

نچین ہون گمان پکٹ کیلی

لاگی ہی جہاں جیا کٹاری

ٹھہری

ن موہن باسکے ہمرے

چال نیاری کجرا نور نین بہرے

ایقت کی سند وحدت کاملیہ

الہ اللہ کی تسبیح تاج شفاعت دین

نائب مطلوب رضائی خدامین	جہاں پڑھ صلّ علیٰ محبوبین کمر
-------------------------	-------------------------------

ٹھہری

سنور سنور آئین بانکے سوز یا	چتون چڑھیں لٹھے بجائیں مہربان
انمول چہپ چند رجوت نیاری	جہمک چال دیکھ من بہو باوریا
نین گھر گھر جہاں انشُر تھے	محمد ملے کہتیوں نا وریا

ٹھہری

برسین گھنیرے بوند بوند	موتین سہرا رہی ہو گوند گوند
چست نس پیاسی لاگی لاگی	سکھی دیکھون نین موند موند
کیس لکھے لکھے ہنگوا حو لین	جہاں لہرائے جی رہی ڈھونڈ موند



۲۵  
ٹھہری

بالم رین جاکے کہیں نینا بیری بہی	ہوں کلپت ٹہی میں جل بن میں
رکت کے انس گرت ہیں امی فی کا چوک ٹھہری	نبی جی تمہیں زراو چاہ عرج

ٹھہری

بنادرس انکھیاں گڑھ ہونڈہ لائے	نین جوت دیو مکھنہ دیکھ لائے
میں ہوں بوری تمرے درس کی	جاہ کو پیا کا ہے مارت ہونہیا لگا

غزل

رو غیرت صد بہار داری	امی حسن جمال یار داری
امی زگرے مست محو جانان	در چشم چہ انتظار داری

با سیر و شکار کار داری	در غلِ دلِ من پدایم زلفت
با خاکِ مرا غبار داری	بر باد کند صبا ز کویت
گوید بچه حالِ زار داری	آوارِ صنم ز نیشِ شنیدم
ترکشِ پیکانِ هزار داری	یکِ ناکِ نازِ کر و بسمل
دلِ مضطرب و بیقرار داری	ای تجاہ بہ ہجر شادِ خوبان

## ٹھہری

اوڑا اوڑ رہوں رنگِ پتنگ مان	متوار رہوں سانور و رنگ مان
ہر دم رہوں ہی ڈھنگ مان	من مان ہی رنگِ رچو ہے
ڈوب ڈوب ہی وا کے رنگ مان	چٹک بنے چراہیل چو نہر مور

## ٹھمری

من مورا کون رنگ مان	دیکھت ہوں ہر ہر رنگ مان
بہن لپٹائے چٹ پٹ موہے	سکھی رہی میں کون ڈھب رنگ مان
جہاں بگری رستے سگری چلیا	بس بس پی مہک آوت مہر رنگ مان

## ٹھمری

نین جسنین من موہے	جگ دیکھہ دیکھائے چت موہے
اونہین جری انکھوں کیہ بن ہی	جہاں تل میم بچ نور سوہے

## ٹھمری

رنگ مان رہی تو رے چٹک چونڈ	اور رنگ نا کھلے بانگ سوریا
----------------------------	----------------------------



بھینا بھینا رنگ جہاں ہو سو	جو رنگ وہ چہ شام ہمارا
----------------------------	------------------------

ٹھہری

پیارے رنگ مان بسی مہکی چو لیا	بور بورائے چٹ لہ چلے ڈولیا
-------------------------------	----------------------------

بن بن بیا کھل اوں کارن ہون	ماتھے تک رنگ جہاں بھر ہو لیا
----------------------------	------------------------------

ٹھہری

شیرب بسیا شجر موری پر گئے	رنگیلے نین موہے گہا مل کر گئے
---------------------------	-------------------------------

لاگی لگن رہی لوسا سنجی	گھر کے سگر و دنیا پر گئے
------------------------	--------------------------

بن یہید کھلے کوؤ کا جانے	جہاں کو وہ رنگ مان چہری کر گئے
--------------------------	--------------------------------

ٹھہری

تن تن بینا آپ ہی سمانا جی

ایک ساگر تھکے سکر وہیں نا

جگ جگے بہاگ غر شکر سہی کے

نرگن بنی بنیئے حباہ

بیاچ لے تے تچ تچاہ وہیاں سوں

من بورا کے کہیں جان ہر جا

بن بوند کر گیاں وہی امر نا جی

سندھ ماراج بنا برا جی

نین کہوں دیکھہ برا حمد بنا جی

سالس کر لے ایک سائیں سچا

ٹھہری

کٹیلے نین پیا جیا مان لگاڑ گئے

فسدن گی نہ سوئی تچاٹھ ہوڈ رہی

سدہ داپنی سووت مان جگاڑ گئے

کیسی لگن نہیا کی لگاڑ گئے

ٹھہری

آئی رت جھولا جھولن کی

بگین گا وین سکھیان ملار

پڑے چوپار حوند کیجیے

سُن بول مہیا بہی متوا

سینائی پور قیامین مدہ ملی

حجاب و حجاب بیایند کرا

طعمی

ہولی کھیلت سیام گرو الن مدین

روپ کر جو گن کاڑ ہوئے دیوانہ بن گئے

سوزن کے پتین مان آگ لگی

داگ لگا مور سے باری بن مان

رنگ ہماگ موہیے کو نہ ناپاؤ

تجاہ احمد سمائے مومنین

طبری

سید محمد رفیع الدین صاحب

و یوسف است مدینه با و ناز و نوای حرم



سب سے بڑا تھکنے والا کام

بہنسی دہن سُن ناچت مور

جاہ پیا کی عسرج ہی ہے

احمد پیا رہین ہم سہری اور

## غزل

ہے در پردہ کس نفیر کی میہمانی

ملی مردِ حم چشم کو پاس سبالی

گیا بھیدِ گل عاشقوں کی زبانی

ہے محبوبِ خالق خدا کی نشانی

بین سنینِ گل بوٹے اور سن بانغین

زنگا عشق میں کیا لبا سر جوانی

حسن کے قدم پر ہے قربانِ سبز

شہادت کی پہنی ہے پوشاکِ ہانی

زمین کر بلا کی ہے گلزارِ زینت

شہیدِ دن پہ چند گلِ انجروالی

سرو اور منظر حق تذکرہ تھا

ہے عشقِ حقیقی کی سچا کہانی

زبان جہاد دیو کر لکھی نہ تھی	جو مل جائے تھوڑا سا کوثر کا
------------------------------	-----------------------------

ٹھہری

انہیں کٹیلے بھجویں کسان	جس پر کچ مورے لاگے بان
چال انوکھی گات نیا ہی	باری عمر پانپٹ نڈا ان
ٹھہریے دوارے جہاد کوٹہ	احمد پیادیکھن کو ارمان

ٹھہری

پیارے موہیا مورتی کھنڈی	نشدن ہیا رہے ہی تلا ملی
گرو ابستر کر سبے مان سبھی	گمہ ویشی کی اکھڑ ملی
غم سنگھین سنگھ نہت بولت ہو	ہم برہ کی اکھڑ مان جسی

احمد پیا پولن مان بست ہین | چاہ سر لیا کرو کلنی کلنی

ٹھمری

چلو ہو پیا سوون کو سنجیا

من وراڈ کھاؤ نا ہین

چاہ کے من پیج ہی بسو ہے

ٹھمری

ریلے فین کھا سبیاں اکھو من ما

موری گوئیان لاک لگے دیکھو دیکھو

سنجیا : آیو چاہ کی ترساؤ

نڈہ بہرے جو بن ٹپکین سچو بندر ما

نیموین گنیاں پلکین کٹاڑ

احمد پیا ڈاڑو جیا مار



مور بنواری بدیں تم بن سچ نارہون

بول پیہاؤ دیکھو مور بنواری بدیں

تباہ ہیا کی لاگی کا سیہ کھون

لکھ ہیا کی بتیان ساری نین گن بن سچ

من جھلے کتہ جت ناہن تم بن سچ نارہون

مین برہ کی ماری تم بن سچ نارہون

چتوت انہیان لاگی سیات

اوت ناہن اسے سکھی

جیا ملن چت پی بیرن لوبھے

اگر پیا کا سہے ترساوت ہو

اگر جو ابج جھپی لاگی گوئیان

ٹھٹھری دوارم تاکت رہیان

اگر پھر جھپور س رہیان

چاہ من مانت ناہن پرون پیا

## ٹھمری

نہیں سکی ب کے لار و کر مار و مو  
جہاں دیت دوہالی گستاہیں

نہیں چاہت کر پدیرن نامہ پانتا کو  
نہیں سنس بہ آلو کجہر گد پھیل

## ٹھمری

تورے بنا ترے سجیا پر گوریا  
من چاہت تو ہو سنگہ پیتے غریا  
نہیں رس من جہاں چہت ہے

نشدن تھرے دیہیان کی نہ پتیا  
رنگ مان تو رہے جیسے چو نہ پتیا  
چہن چہن احمد پیار اکہیدن کھیریا

## ٹھمری

نہیں چوون کی جہنک کانن ہو بہو

چیتین انکھیان سن جہنک نالاکہ رین

نہیکہ سنہ انوپ کی ہنک جان پنی ہنک	نین بہر رس پریم بہی سنک
من ہان ڈرون لاگا گئی چہلک	پیریاں بن گئیں لٹکی لٹک
بے سراؤن کے مین ہو گئی ملک	جہاں دیکھا تو نہک نین گریں سوڈ ملک

### ٹھہری

گھن اُمت نہن بر سو	من اون بن نہن تر سو
کاری رین جیاتر پاوے	پیہا جائے کوہر سو
اچھڑنا چھین کل ناوے	جہاں بلہاری آئے در سو

### ٹھہری

نہیا مجھ کی پیسہ کھراگ سو	کچھ نا جانوں ناہک تر کھوئی
---------------------------	----------------------------



پک دہرت کیچ دُرت ہون

سماں تندرنا رسیکے والی

جہاں جو بن بن مدہ رہو سونے

بن اچھر بہرے رس تہوئی

ٹھہری

سپنہ ناد کھاکے کر دیو پوری

رہ میان تکنت رہی عالم تیری

نہین سے موسے گھائل کیو

دن رین تاربتہ سانی گوری

مدہ بہرے جو بنامانت ناہین

کھیلاؤ بہاگ کر پکرو موری

جہاں کو دکھ ناد و پیا موہن

تم بن نیک نہ لاکت موری

ٹھہری

سا نور رنگ موہے مور کھنیا

ہیا بچ ہوک وٹھے مور یہ چنیا

پتھر چٹاں چٹے متواری

نہیں کٹیلے جب تو رہے رسیا

تپاؤ نئی سندھو عریض کرتا ہیں

تال کوثر کا دیو مونسے پنیسا

ٹھمھی

اس کے نو رسیے نہیں تو رہے نہیں

بالم کہو نہ سوئی چین سے

و کھد پر پا کا بہست کہو نہیں ہے

تم ناہین چوکتا ہے نہ کین سے

از تو بھسکے پیالہ سدرن تلپون

جیا جہراؤ ناہین ملو سبب سے

چپاہ کر رہے کہیں نہی سے

راکو سندرہ موری کاری رہن

ٹھمھی

سویا اگر جیا راوے

بول فادو چک بکلی زن بک کر جو اتھر تھر او

او منگ او منگ منگ او پرست چلت پروا  
انگ ہونڈ پرست بن پیا جیا لہرائی

دن رین ہین کارے سو جہت نامین  
کھڈا دو چنڈ نگہ بنی جی جیاہ کھبرائی

## ہولی

ہولی کہیلت سیام سنگھ سکھیان

اوڑے دہور رنگیلی بہئی باور  
پریم رس کی مارت پکاری بند کئی گلیان

پہول بہئی واگی تن لاگی آگ  
کھونگٹ سے جڑ بکایا لال بہین

احمد پیا کر ڈار سے بھیان  
چہر ہیر چھینکت ہین رہیان

## ٹھہری

مردہ پی کے ہون لگیں بتیان  
اوڑت دسے کر کے گھنٹیان



سیس چتر دیو ہے سکی	دیکھن کو موری بنی انکھیاں
دیکھ چلن ہو ہے آن بہت ہین	گھر گھر ناکت چرچسپان
یاد پرے باد رہ رکھا کے	کو کن لاگین اوڑا گئیں سکھیاں
واگ کھائیں چک ہے کاری	جاہ پی پت کا کارس چکھیاں

### غزل

شربِ پیا کو دیکھا با شانِ کبریا	آنکھوں میں خود ہی بن بن خالق کبریا
وہ آنکھیں دیکھتی ہیں لیکن نظر ہے ایک	حق تو وہی ہی ہے حق کہتی ہر خدا
جامِ شرابِ لفت ہر دم پیا کر وین	قدموں پہ تیرے اچان میرا ہوس فر
واگو ہو ہے سودا گیسوی احمدی کا	پچیدہ استے میں آسان نہیں سالی

جوشِ جنون کیونکر ای تجاہ ہو لوگو  
انسان میں اپنی صورت خود یا رسے بنائی

### ٹھمڑی

چور بہنیں چوریاں کر سے

ناچوڑوہیں جو بنا بار سے

اب چھانڈو بہیاں موری بالم

ایسی رہیاں غوثِ پیا بتائیں

میں برہمن نہیں مہنگہوا برسے

ٹوٹ جیتیں ہر و اگر سے

ساس نند دیکھت ہیں گھر سے

تجاہ جائے ملو ہر سے

### ٹھمڑی

سُندر روپ دکھا دوسیاں

لاگا گھاٹو ہیاں چ مور سے

ترے درس کو ترست انکھیاں

میں ووت ہوں ہنسست میں سیکھیاں

جہا نہ سوچ کر وچہ نہ مان	نہی جی گھٹ لہیں تو ری نہیان
--------------------------	-----------------------------

ششمی

مین برہن مورا جو بن لوٹو	کینہی گج سوتن ہر روٹو
تن بر روپ گیو ہے	تم بن سنگار چھوٹو
بوند پرت جہاہ مندر پرائنا	سائین سے سانچی دہرم ناٹوٹو

ششمی

ترچھے نین جو بن دیکھ دین	دیکھون کون جتن سکھ دین
سیس نواسے کب لک وون	اب دیکھن کوہر نگہ دین
اوٹھ جہاہ پایا سے گروالا گون	سائین جو موسے پور کوہر



کھمڑی

ماگے اب بننا دُکھ دین	بیا کُل کرین سو و آن نادین
نکاج پرے سوتن کے بتین پر	دن رین موسے ناسکھ دین
جہاہ پیاسیج پلکن ہمارون	او گلے لاگ مکھ چوسن دین

ٹھمڑی

مینتی کر کے پیا گوگر لائی	چن چن ہولن کی سچ بھپائی
توری باس انگ مان بس گئی	کنول کھلے من مان بورائی
جہاہ کی سرم تہی جی رکھو	لو تمہیں سنگہ بارو سے لاگی

ٹھمڑی

سجّیا پہ رات ہم بن ٹھمن آئی	بنی نیک پیا ہمکا گرے لگانی
انکھ تے نگاہ ملائے کہن وہ بتیا	دکھائے دہن صورتیا نورانی
انکھوں میں مازع کا کچر اور الفجر میں	طہ و یس نام ہو بتانی
نوری آنکھوں نے نور رنگ دین	جہاں او نہیں انکھیں کی انکھیاں

ٹھہری

بن مان جہوم جہوم کا ندھ جیا میں	پریم کی لکٹ مان پری گریہ پیا نسرت
جگلی انکھیاں جہاں نیند آس گہیں	تن من گہرتے پھولن لاگی سانسرت

ٹھہری

ہم سے نہ چھٹے شرب کی ڈگریا	ہم تو سنے ہیں وہ بول نہ سرت
----------------------------	-----------------------------

نئی پاسب دکھا وسیع وہ نور  
میری رنگ کی رنگی اور بہت چوند

بتیان دہن کی وہ رسم بنی  
جاہ چیری بن بن بوسہ کی گلیا

### ٹھہری

رنگ چوند روٹھلائے بناسیان  
جات بیس حیرت بن گہو مخصیا

نش اندھیاری گرہ پانی  
کیسے جیون بن دیکھ نہیا

اچھت رہی گن سکھی او گن ہری  
ہی سوچ بچہ کا نپن دبیان

تک بہن جاہ بن نہیں آو  
بندین احمد پیا کی چیری ہون گویا

### غزل

مین سوتا ہوں اور جاگتا ہے وہ لبر  
وہ ہشیار ہے اور مین غافل سر



مدینے کی ہر اک گلی کیون نہ ملے	بسائے ہے اوس گل کی زلف
لکھون وصف کیا میں محمد کے قہر کا	وہ ہے غیرت نہ در شک صند
مدینہ میں ہوں اور کہی ہوں چین	پھر آنے لگی جستجو تیری درد
جگہ پائنتی قبر کے جاہ پائے	محمد کے قدموں کی نیچے رہے

### غزل

چسب یار کی آنکھوں میں نظر آتی ہے	ہولے سے نہیں نیند اوہر آتی
ای جاہ کھلا غنچہ دل عاشق کا	اوس کوچہ سے جب بادِ سحر آتی

### شہری

دہو دے دہو بیا سوراں بچر اکبہر	نین ناندن بھٹی پریم آگ جہر
--------------------------------	----------------------------

جہاد من گوڈی گیان کی سونڈ	مل نور صابون دئی نستا کر
---------------------------	--------------------------

	ٹھہری	
--	-------	--

بانکے الیلے سیس چمکتے تار	
---------------------------	--

نام محمد شرب کے باسے	
----------------------	--

تر چہی چنوں دیکھ تر پے جگ سارا	
--------------------------------	--

جہاد دوو جگ انہین کا سہارا	
----------------------------	--

	ایضاً	
--	-------	--

پیا ملن من ترپ ترپ رہے	
------------------------	--

	دوہا	
--	------	--

دو جوبن لٹکے سجنی بنتی سگری مس	
--------------------------------	--

کیس نہا سا جن اب کارہین او جہوئی	
-------------------------------------	--

پیا ملن من ترپ ترپ رہے	
------------------------	--

دوہا

اون کا رن ہم جگیا رن کبڑ ہونڈ پھرتی پند  
سیان کو برمی ہی لجاون لجا گئے سند

پیاملن من ترپ ترپ رہے

جو من لاکھ اٹھار اٹھی جباہ دہر  
بانکے آٹھ بتائے کے کرپا کرپین پر

ہولی

آنے ہوئی کمین کو موہ کندہائی  
ہر رنگ پکاری مویسے تن لگائی

جو کہہ آئے نین مویسے موہ لینا  
کر چترائی جو بن بان لگائی

نیک بڑا کال بر جھولین مان  
تک تک جاہ سکھین مکہ لگائی

ٹھہری



بانکی البیلی نوبلی نینو نمین جادو بہار

ان بکہ بہری انکو نینو کن کن کو مار

جہا سنبہا جہا سنبہا سنبہا سنبہا

برہا بان کٹھن لاگانیا راری

ٹھہری

بانکی چتون دکھائے گئی پیاری

پلکن کی چہنگنی جہا مان کٹاری

سو لہون سنگار بنے بنین کجرا

اوڑے جات گلزار رنگ ساری

مکہ دکھاتیان من موہنی بنائی

جہا نیہا کٹھن برج نیاری

ٹھہری

کمان جات ہو موہن من موہا

بانکی ترچھی چتون توڑی سوہا

نین بلجی لگان جہا مورے

کر موہے گھائل کو بری جوہا

## ٹھہری

دیکھو باری بس موری اٹھلائے	کہوں بانکا سپیا چلا نا جائے
کیس ہند ڈار یون تا ہونے مانے	جدواہرے تیاہ نینا دکھائے

## ٹھہری

نرے سرن لاگ رہی نہی جی	راکھوسدہ موری وہ دن نہی جی
ہنور سچ تیاہ گھر گھر رہے	نرے سدہ سے پار بھئی نیا نہی جی

## ٹھہری

بانکی پکیا مو ہے احمد پیا کی بہاؤ	کیسے سو ہے نین کچرا جیا بہاؤ
رنگ رنگ موہ ہر سون کہ	تیاہ ہر رنگ انگ مو ہے بہاؤ

ٹھہری

وزنگ پی چاچی وہی رنگ اور رنگ نہیں

سوہ رنگ رنگ ہی ہر رنگ اور رنگ نہیں

رنگ رنگ پھولوں سے بسا ہونچن

جہاں وہی ہے ایک رنگ اور رنگ نہیں

ٹھہری

عجب رنگ ہے وہ رنگ

جدھر دیکھو ہے یہی رنگ

کوئی کہتا ہے میں کوئی کہتا ہے تو

یہ اوسیکلی ہے خوشبو

اس رنگ کے جہاں ہر تہن ہوتا

رنگ رنگے پر بہل ہی رنگ

ٹھہری

کاگوں سے کہہ دیا ہو ہے پروا

پروا نہ جان تو نہ ہو بیون پروا



جہاں پت کہیوا احمد پیاسے

تم بن جاسے مور حبیبیہ

ٹھہری

نت من مان ہی پیا کو لاؤں گنگنوا

بن نہیں آوت لاسکے لگنوا

کیسے کر دن دی کا سے کہوٹ

دہونڈ رہت ہوں ہر دیت کنگنوا

ہیرت ہن جہاں نین ورسس کو

ملین محمد رجبے ہومنت گنگنوا

ٹھہری

ہن کے موہن نین ماری کنگنوا

نرپت جیا جرت تن ساری

دکھ برہا کٹھن کلپا وے سجنی

موسخے احمد ملین جہاں ہواری

ٹھہری

سب ہی رنگ دوسرا اور رنگ نہیں	ہر کے رنگ مان رنگی اور رنگ نہیں
بہ بی متوازیسم ہوتا	احد ایک ہی احمد اور نہیں
بہاہ ہی رنگ انگ انگ چاہت	پھر پھر نہ نہیں غوث پیر اور نہیں

ٹھہری

بیت احمد کی چاہ دلائے	رات سچ ستیان مچل مچل ہے
وہی صورت دکھلا ترپاوی	دیکھ آنچل سکھی نین کچل کچل ہے
بہاہ سندر پائل باجے باجے	سن جھنک بیری کچل کچل ہے

ٹھہری

نوکھی ٹکون کی جیالاگی کٹاوی	پائل موری نا باجے چڑھتا پڑی
-----------------------------	-----------------------------

جہاں اونہیں نگہ مان چوند روبری | جن چٹک رنگی تن سارے

ٹھہری

چتون موہن کی لاگی کٹاری | وہی بین دہی دیکھون ہر بار

گرہ پریم دور سے لگی | جہاں یہ لڑلی میں چڑھی اٹار

غزل نما ٹھہری

تعب ہے یہ کیا ستم ہو گیا | کیا مجھے پردہ یہ غم ہو گیا

نہیں مجھ پہ کہلتا ہے کیا ماجرا | اوٹھا پردہ دل الم ہو گیا

ہن داغِ غمِ فرقت شد ہرے | یہ دل رشکِ بلوغ ارم ہو گیا

و یا نقدِ جان تب بد سودا ملا | کہ نام عاشقون میں رقم ہو گیا

در غوث کا جاہ دربان بنا	خدا کا فیض مل و کرم ہو گیا
-------------------------	----------------------------

کھڑی
------

کٹھن بندیا میکے کی سبھی سے سسر کی بندیا سنگار
---

کانن بالی نتھہ ناک سو ہے	چکچو بندین جگنو گئے نین بہار
پڑوا پھانس ہاتھ بند باجو	پانن جھیر تن سیس بہار
پلت گور تھکے تلون چھالا	ڈھونڈت پی جاہ نین پسار

ٹھہری
-------

چونک اچانک جلی سیجیا	ہر ملن نین گئی بندیا
نی نیک جاہ ملے نی	جھلک رہی ماتھے کی بندیا



ٹھہری

موسے ہر کی بتیاں سناؤ سکو	تو نہ تان مور سے وہی صورتی
ترپ ترپ رہون پی بن	جہاں بہت جیاؤ گی

ٹھہری

ٹھہر رہیوں تو نہی آؤ گی بنے	رنگ چوندراوڑ ہاؤ سہا گن بنے
گالسی پریم لگی جیا ترپے	موتی انکھیاں دکھاؤ گھڑی بنے
جاگ جاگ جہاں تائے	ملین بنی توری سیجیا بنے

ٹھہری

پہل رنگ موری چوند رنگ دینا	اکس س موسے کس لہنا
----------------------------	--------------------

سگر دینی بنیانی ہر سے

آجہا کو دینی سنے بی دنیا

ٹھہری

سیام کے کٹھن بول ہم ناسنہیا

پیران لائے آنکھ لگا ہم ناسنہیا

کو برقی صورتیا مورہ جرائے

نندی یہ دکھ ہم ناسنہیا

جائے آجہا سجن سے کیہوں

لگی لو تمہری تم بن سنہیا ہم ناسنہیا

ٹھہری

پردیسی کی کٹھن پیت رانا

چمل چہل اور جلاوین یہ کون کا

رہ من لے چلے آجہا دنی

کھاکین کھاک من رہے ہر ناما

غزل

جلوہ دکھلا کر بلایا یار نے	رومنا ہو بنا یا یار نے
پردہ وحدت اوٹھا راز احد	آشنا ہو کر دکھایا یار نے
وصل میں ہو کر دیا عشق و جنون	میں کہاں ایسا بنایا یار نے
ہے بقا میں ہی فنا کی آرزو	ذکر ہو ہم کو بتایا یار نے
دید دی نظرون میں نامی دل ہر گڑھی	جاہ غفلت سے جگایا یار نے

### ٹھہری

آئے مورے گھر رب کے دولہا	من کی دیتا برگئے سگروا
واللہ سیل گریں نور سے چمکے	نین مازاغ سرمہ لبہا لے چیروا
جاہ نور احد احمد سو ہے	بھل بن بناد و جبک پیروا

ٹھہری

نندن دینا باروسکی مور سے گھر فوراً جدا چھوڑ آئے  
 طہائیس نام رکھا رب نے مازاغ کا سر نہ نہیں سو سہ  
 واللہ کی کنگھی زلفونہیں کہ گیسون ٹہن کے مور گھر چھوڑ آئے  
 دلمین ہی بسا ہے کلہ لا تقنظوا کہکے سہے ترنا  
 جاہ ہوسا گرسے ناؤر ناگن ایکن نیا کیون احدا آئے

ٹھہری

لا ج موری ہے ہاتھ تھار	سگر ونبین سے ہو محمد نیارے
درگن مان رہت تمہیں پیار	جاہ رس پر سگر بہر وہین



۷۰  
ٹھہری

ہوت بہور ہو وہ پیاسے	ہن ڈھونڈ رہے ہیں جگہ
خوش پیر کے تہاہ بل بل جائے	جھجھک سس بچہ تن بھرے

ایضاً

احد کا نور احمد ہوا

کن کا مضمون یہی ہے	احمد سے کل ہوا ہے
تہاہ عاشق جان کیوں بندے	کجل نہیں نکلتے ہتھ دیکھ نور ایک

ٹھہری

محبوب سب جانی دلی کے ستوارے

بنی کے پیارے علی کے ذوالار

حسن علی کے نور حسین و قاری

سب کوہ تو تھیں سب سے ماما

جہاں ہے ترے ہی سہارے

### مبارکباد

سندن رب کا محبوب مبارک ہو

تجلی نور احمد مبارک ہو

بطفیل حسن حسین

بالک تریا مبارک ہو

نرہیو کٹکا کٹھن دن کا

بنی بخشا دن جہاں مبارک ہو

### ٹھمہ

اگلے جو بن بیرے بھینے جیا جان

مین تو باری رہی پیا کارن

بن ہنورڈ ہونڈہ رہی رس کلی

کنول گٹ مان جہاں وہی ملتا رہن

## ٹھہری

تن تہج من لہون وہی صورتیا	بہرین د کما موسے صورتیا
کھول پیا مانگ پولن گوندہ	گئی مہک سچ تہا ہ سند بنی تہا

## ٹھہری

مدہ بدہ جگ پدیکہ بید پرانن	جس چاہت کجرا پی سوہی نینن
چار کنبہ دین چون اور مہکا	تہا یہ چار پنجتن رہے ایمانن

## ایضاً

ہر ملک سا جن رہی نینن مین	روپ سند ربد ہٹا ملے آنن مین
پیار ی بتیان دہن سنا کانن مین	تن تہج تہا ہ ملے پرانن مین

ٹھہری

ماحق ناہین پیہا پی بوسیے

لگ گئی لگن مورے جیا ڈولے

جہاہ پریم رس نین ہرے

پانچ موہ ملے انھو سے

ٹھہری

بوسے من حق حق بوسے

إلا اللہ کی چوٹ پر سانس ڈولے

جوت رنگ نور ہرے سند

نین جہلک سا جن انھو سے

چمک بھئی ہر دے گر موتین ہا

جہاہ بید بند بند کھو سے

ٹھہری

سکھہ چین جی بھی جیا مان رام ہے

جہ کا یا مین یہ نہیں کھہ کام ہے



کووالکہ کو واحد کے ایک بنیام	رام ہی رام کے آرام ہے
جاہ ہی من حق بول بولے اور نہیں	احمد میں کیسے کلام ہے

ٹھہری

سپہیا آئے کٹھ پٹہ بند کہیں سون دوروا

آون جاون ندین سکی	نین تکت ہے کون لاگے گروا
جاہ پر کھسے اکھو چنتا ناہین	مات پتا سنجوگ چورائیں توڑ کر ہروا

ٹھہری

ڈولی ڈولیا سسر سے سنگ بھٹے چار سپہیا

بن لے ٹرین ناہین	کوو گن ناہین جولاگے گوہریا
------------------	----------------------------

یہ کٹھن لاگے ہی جاہ | کر نہ سوچ بیت کٹھین نبی گسانوڑیا

ٹھہری

گوری کے نینوں نے ماری کٹاری | اکہہ بان لاگی چسپا کٹاری

اندھ سیلا مان جاہ | بجز پالاگی | اکونیک سودا ہوا و جباری

ٹھہری

دیکھ چرن پیالا گے انگنوا | نین برہن جکے جی بہے منگنوا

کر بچار بھیجے پاتے | بھل گئے لے بہن گنگنوا

شکھ چن جاہ | سچ بہی | چن چن من — ملے سنجنوا

ٹھہری

جہلک رہے نینن سمائیے

تمہیں تم سو جہت ہو بنائیے

من آسا حجابہ ہی رہے

مل موہ رہے پی آئیے

ٹھہری

کاسے چپتات سکی نینن بہرے

نہ کیو بچار کا ہے پاپ مان پڑے

یہ بنی جسے یا بنج بھاؤ

جہاں من پور رکھ وہ بنی ہن کرے

ٹھہری

گوری پیاری پیاری چال تہاری

گہونگہریں رنگ کیسے اوڑھ ساری

جو بن رنگ رنگے انگ مدہ بھرے

ٹھہری جہاں رہے لے ستواری

ٹھہری

موسے احمد نگری پہونچا دیئے

ترب رہی بہن جہلمک دکھائیے

بار بار بوریئے رنگ مان

چٹک چوندرا اور چٹکانیے

لیٹ پی سوتن — بسے

سیج سندر بنائے دکھائیے

پیتم جاہ کو گروالگا کے

سگر وین چپک دے

ٹھہری

ندان گوری جو بن پر کرے مان

مدہ ماتی بن مارے بان

رنگ موسے ملا احمد

جاہ سیل بہی حبان

ٹھہری

کونل کوک سنا لے جیا کی

چپک اگر بن چپک کی



پستہ سرو جہاں بولائی رہی سدرہ خوں رس لیا کی

ٹھہری

بیچی : پانی گئے بتیان بنائیکے

تن من جبرے چین نہیں آوے آپا گرہ بیرن رس ہے جا کے  
جاوے چھٹا اکھبر پائے آؤ کہیو جہاں کا سندھیں بھانجے

ٹھہری

کئی لگ نہیں اور لاج نہیں تو ری انکھیو نہیں رس آج نہیں  
پنیا بہت جہاں ماری کنکری کر لیو تر کن اور کاج نہیں

ٹھہری

کبری انکھیں نہ پیر کی کہاں کیا

ہل لگی بن دیکھے نہ ماسے جیا

پیر پری بن ہر پیر چہین نہیں

جباہ کو فلفل حمان رہنما بتا دیا

ٹھہری

جن انکھیں سے لاگی انکھیاں

پیر ناگدین اور سنگد گویاں

جباہ پی پی رستے دان بن

وہ رس موبے دو ملے سیان

ٹھہری

جہلک دکھائی گئے بہا ب دکھائی گئے

لاگی جیا کی جیا جائے اوان بن

سردہ نار اکھی بیرن گھر جائیگے

سکھہ چہین نہیں تدبیر بن جباہ

اوان جتن گر متیم لا کون جائیگے

## ہولی ٹھہری منا

گوری چو لیا تو ری سند رنگ ہو	نین کٹھن لاکے گر بن موتین جو
بہرے سگر و برج ناری	تجاہ سگر رنگ کھیلین ہو

## ٹھہری

بہل نین احمد رنگ بہرے	دیکھ مو ہے گھاؤ جیا بہرے
رنگین سگر و من رنگ کے	تن تن چوت تجاہ رنگ سگرے

## ٹھہری

جن رنگ احمد نین بہرے	سگر و رس نین سے رہے کہرے
یہ رنگ مو ہے تجاہ رنگ دیے	مرشد کے بل بل جاؤن کہن ہرے

گھڑی

چٹک چوندرا اور ہائی دیکھو ہا

تکت جاہ مینگو اگر آئے

مدد کے پہرے جو بن کیے گلنا

پر ن لاگی رس نین پھار

ایضاً

انوکھی چال گوری سند رہا

بتیان کر مو ہے چت پھیرے

جاہ رسن بی من بول بسے

چمب سو ہے بانکی نین مارو کٹا

لگات پیاری جھوت جو بن کرے

تن تن رنگ سو سچے کرتار

ایضاً

پیاری پیاری پورویا ماتی جو نکلو

رس پی پی نین نہ یارو کسلے



انکھنہ انکھنہ رنگ رنگ گڑے	چلت پنگو اپی ملن جہاہ انوکھو
---------------------------	------------------------------

ٹھہری

انوکھیلے کھیلے سیان تو رہی نہیوا	بانکے ترچھے ہوئے چلے سینوا
اَرُن رنگ جہاہ نین برے	اگر لاگے بن پی ملے نہیں چنیوا

ایضاً

موہن انکھین مان للج کہان	لاگ گئی لاگ صورت ہر رہے
نین یہہ کارن نت راہون	جہاہ دیکھہ درس متوار رہے

ایضاً

من نیک لاگا اچھ بنسرا	گدیج ڈارے اللہ کا گبرا
-----------------------	------------------------

چہون اور درود منڈل چہانے

بہل جگ جگے بچے مندر

س کرم برس پلاوے

تجاہ گونج گرج گئے بدرا

ٹھہری

دیکھ نگہ رہون سندرا احمد

روح من فدا بروے احمد

من ہونکس نین چکین

چوبہ بینم جمال احمد

نکھر ہوساگر ڈوب رس پیم

برسان درود بہ بارگاہ احمد

بن بن سگر و تجاہ سو گھر بنا

باعث ایجاد کل ذات پاک احمد

ایضاً

رہبان چات موسے کنکری ماری

سکھ چپک رہی مسکی چولیا ساری

کٹیے نین کے تجاہ بل جاؤں	چٹھہ چٹھہ رہی جیا کٹاری
--------------------------	-------------------------

ایضاً

دکھاروضہ رسول	بطفیل حسین و بقول
تجاہ کی ہر دم التجا ہے	اسے رب غفور کرتبول

ٹھہری

رنگیا کے بل جاؤں بھل رنگ دنیا	سگرورنگ سے موری چٹک چٹک
یہہ رنگ تجاہ رنگ بھاو	ہر کے رنگ مین گلنار کینہا

ایضاً

جب سے سنگار روپ بن اپنا	جو بن رس پی چہت چکھنا
-------------------------	-----------------------

سکھی آئے پڑ پھند ہو لے

یہ کارن سکھ رٹ لگا لکھن

جہاں سون سیج نندیا رہی

تا ہو پیا مو ہے موہ رکھ کتنا

من ہی من ہر اکھنت ہونا

چونک چونک ٹپی پی دریں ہن

## ٹھہری

ہر کا بید ہر نہیں جانا

کہیں کچھ بنا کہیں کچھ کھلایا

ہر کو و کا ہر رنگ دہن بتائے

کہوں کہن جی بجائے کہوں مرلی

بہنور مان پور کھہ ہن ہن پس

گھٹ او گھٹ مین ہی سمانا

یہ جھگڑا دو و جگ آن لگانا

ہے ہی بید چڑان لکھ سانا

اپنی حکایت آپ ہی سنانا

چا تر مور کھہ بن بن بھلا نا



کے کا کچھ بن نہیں آوت

جاہ جیا بہت پھبتانا

## غزل مناٹھری

مُحَمَّد عاشق معشوق خدا ہو

مالک کون و مکان کبریا ہو

نہور نور سے ہر اک کو چمکا دیا

کہ خاکِ پائے اولیا کی میا ہو

فضل رحمان کا سایہ ہر دم ہے

مرے ہر ہر مرض کی دوا ہو

بازنی کے جلاتے تو کیا عجیب

معشوق حقیقی اسرارِ خدا ہو

عاشقِ حبِ تجو میں لا مکان پہنچے

جاہ خادمی سے نہ جدا ہو

## ایضاً

تن تھکے تجو بن مایہ بنادیکھا

روحِ فدا محبوبِ خدا خدا کو

جب سے ملا نہوا جدا بجنہا	حق ہر سدا ہر اک تیر ہی دیکھا گدا دیکھا
نہ تھا کچھ بن آیا تھا یہی	کبھی یہاں کبھی وہاں ظور نور تھا
جہاں لگ گئی لگن جب تو ہوا	انالوگ کہا مکتا تجھی کو دیکھا

### ٹھمھی

یہ کایا کا کون ٹھکانا +	خود ہی بخود ہوئے ہولانا
اپن روپ سے روپ بنایا	وہی گھٹ گھٹ آن سمانا
کون گھاٹ بھے یہ گھٹانا	چوڑ گئے کر کہیں بگانا +
نندیا ماتی جگ گئیں انکھیاں	رس بنی سُن جہاں جیا لوہنا

### ایضاً

پڑھنور پیرن برہمن گہرائی	بن بانکے کو تیا موری نیا لہرائی
لاگی ڈانڈن چادر تہر تہرائی	کون گھاٹ کینو نہ دے سمجھائے
اوٹھہ مینڈ چہون اور بنین چکر آئے	امند امند برس برس سے
جاہ بن پی ڈوٹ و ب جیا اوٹھائے	اوگن جیل اگم گنڈ بہرو

## ٹھہری

کھلے جوین رس گٹ چکی	بن بالک کینو ہٹ سکی
فضل رحمان لاج ہٹ کی	سزاج جاہ نیا دینا

## ایضاً

آپ گیو موہے کو و پوہو نہیں ری	آپ موہے موہے سکھ ہوئی
-------------------------------	-----------------------

آپ بہت سب چلت پرت ہیں	آپ پر سے پر کو و نہین ری
آپ ہی آپ رہے سنسا بہول	بہول ہی بہول تجاہ نہ کہ بہول

### ٹھمری

بل جاؤں محمد بلہاری تہاری	گیو عرش براق سواری ماری
تجاہ یہ مل ملین رس قیان بیا	اگر کہ لہین امت ستاری ساری

### ایضاً

لگاؤ بیڑا مور محمد پار	سیس نوای کر جوری ٹہاری دربار
سگر وڈ ہونڈہ تہکی تم ہی تم ہو	رب پیارے دولارے دیوتا
تجاہ من نت ہر جی رہت ہے	کس بہل بن بنائیں کرتار



شہری

نت نئی بنی سنائے جات رہی

جیالاسکے دئی کیسے کروں

من نور البہائے جات رک

گھر کر انگنوا موراجا ۵

ایضاً

جل گم ہر و سس بوجہا ہا

چونچہ نیا کڑ کن او تر پے

گم گم ججا ۵ جیا نہ رائے

ایضاً

کس کوڑ تم نیکی کرنا

اونچ نیچ سمجھ ہو یک دم

نہرا کیہ نین اوٹ پی ملتا

کرت چلاوا جس ہنسنا

کا ہی مان وہ رہت ہے رجب

تجاہ جو وہ چاہے تو سہتر

ٹھمری

پہری اٹھ بیان مانگوا لگی برتن

چت نہی لگے بن پائے نکسہ گن

من موہ پاؤن نین را کہون برتن

اوٹھ نہت پی کیا کروں درتن

مندر سیام بن سدہ پورک

مل بیرن ہم رہتے برتن

جی جیا ہی ڈھونڈ رہے

جائے اوٹ رہ ملون پرتن

بن چتر تر یا تجاہ لہاوست

آٹھ پڑھ لے مون ہر سن

ٹھمری

نہین سے نہین مل رہے پی ملن کو	نہما رہے لاگ تن من کو
دیکھو موسے دکھاوت جا	کون جتن کھر لاؤن موہن کو

ٹھہری

گن گن گاری دینہا موسیامہان	کیون جائتیاں تھاری سیامہان
سکھین بچ کو وپتار اکھو جاہ	اگر جیرون نامنیہون سیامہان

ایضاً

تندیا بیرن گوئیاں جیا بورائی	سیج پیاسو سگری رین گنوائی
جات لیے من مور ہریے	جاہ رنگ سانور وپت لگائی

ٹھہری

نیا رنگیلا گویاں رب کا دولاڑا

سیج چپ نہی دکھائے وہی سنداڑا

شہمال سنگا سن گرو بتیالو

من بہا یا جاہ ہی دوجک مہا

### ٹھہری

موہن کہن بیر سنگہ یاری

اون نین کی لاگی کٹاری

جاہ نڈر ہو موہ ہے ڈرے

جیا جارے کیسی بتیان تہا

### ایضاً

روپ جملک سجن پر کھچے کون

نین پر پین مچھ دیکیے کون

یہی سوخ من من سوخ رہے

کرنی ہل نہیں تم بن سدرہ کہی کون

اوشھ ہوک پی مل کوک زہی تہا

لاگی جیا حیا کی خنہ کون



## شمی

نہیں ہے وہ نہ پیا گے گرا	ٹھٹھاڑے ڈولیا ہے نہ روا
کہ بیان بن لے سستہ بند	سگد و تیان آگے بہوں نہیں
سیر و روی ملے تباری	نہیں نہروں چھٹاڑی ہی دو

## ایضاً

پہ پیو مالوں چاک پری	نہیں نہ نہدیا کھان رہی
تپاؤ ہی رہ رہی ہر دے	اوڑھ رہے ملوں رہوں رہی

## ایضاً

محبوب غوث ہے خدا کا بیا	حسنی حسینی نبی کا دولا
-------------------------	------------------------

رسول خود خدا نے بھیجا

جس کا چہرہ

لاج رکھتے وہی وہ دن کی

جہاں وہی ملن چھوڑے

تہمہ

جہلکائے دلوں کو ہتھ بھلا کر لکھا

ہو نہ بین کرے تکیہ یوں پر چڑھا

من چھوڑے من مان مٹو یو

وہ یوں ان نہ جاسکے رکھو یوں

تن من مور کھڑے جانو

جہاں مل رہو سہا سہا

ایضاً

بین تو رب پی کے بل بل جاؤ

پی نین رس پی متوار ہو جاؤ

سو جہہ بوجہ ہر دمے آئی

جہاں تن تج ہر مل جاؤں

## ٹھہری

سکھی لکھی چین پتیاں کا بتائی رہی	موسے جبر اکو بری سے نہ ہا لگائی رہی
یہی لار لکھا موری گوئیان <small>بمعنی تقدیر</small>	تجاہ پی سے پتیر اکو جانی رہی

## ایضاً

بن پی کوک کو ٹلیا نہ بھاوے	ہو بیج لاگے دکھ برہا ستاوے
مین بن بن ڈھونڈ رہیوں	ملے جیسے اسکھ پاوے
تجاہ موہن من کا بے	سپناؤ رسن کہا ترساوے

## ایضاً

گئی لاگ لگن موری پیا سے	چورائے نہ چوٹے جیا سے
-------------------------	-----------------------

چہو لاکھ پیر و انکھیاں

جہاد برہن من جبرالو و باجے

ششمی

بن پر کون پے جنتی ری

ہر دیے بن لاگے نہیں مٹی ری

کو و بدہ جہاد بتائے نہیں بچے

پی بن سہ نہین بنتی ری

ایضاً

بیتی عمر یا پیا نہیں آئیے

کن بیرن موہے مورجیا جائے

یہی سوچ سچ بیرن ترپے

جہاد نین تندی نہیں آئیے

ایضاً

موہن نہیں آئیے مٹی رشیان

اون کارن ہو در کیں چھتیا



ہی سچو چاہا سچو ہی | پرستینہ میں رہیں گے کیا نہ

ٹھہری

کہوں کا کہا نہیں جاسے

رین کا ری چور پان اور سنا | بنک گن نہیں بولگ درپٹے  
پریم پاشنی چاہا کر لگی | ہی سوچ پی سن مل جاسے

ایضاً

گوری چسپ کر میں بندریا | متوارنیں بہی بیسرن تنیا  
گئی لہج و کس مان بہی | چاہا سچ ہنسی مندریا

ٹھہری

دکھنی سجنی کیسے کہوں

ہمارے نندیران ویکہ رہوں

ون رین یی بیت رستہ

جہاں برہان کیسے مسون

ٹھہری

بس رہی وہی ہیا مان صورتیا

جن چاہوں اسے نہیرن چلیا

پہل چل برہن ناہکا و

جہاں نین پی دکھس رتیا

ایضاً

نملک سیام موسے دکھا چلے گئے

نین بان برہن لگا چلے گئے

جہاں اونہین کس نین کے متوا

جن موسے من لگا چلے گئے

ٹھہری

بورائے مورے جو بنا سکی ری	پریم رس کی رہت نہی ری
رنگ رس نیک موہے دینی	تجاہ کی لاج نہی نے رکھی

ٹھہری

بیکہ سنگاہ اور ان نین اٹھکے	گئی لک بیرن جیا ہو کھٹکے
پر رس چوڑ تجاہ اوریں لے	بٹک رہی رہی ہو بھٹکے

ایضاً

خواجہ موری لک بھڑو	بھڑو رس ہر د
نیر تہن ہرے تہاری دبا	کنت تجاہ سیس تاج د

ٹھہری

خواجہ موسیٰ چیری بنائے راکیو

روپا نوپہ دیں کھائے راکیو

اہر اوٹھ رہی نہ ہٹکاؤ

جہاں کو چرن لگائے راکیو

ٹھہری

مختار نام موسیٰ نیک لاگے

صل غلے پڑ ہو جاگ جاگے

بہر کج سر دین موسیٰ رستے

تن من جہاں پیری بہاگے

ایضاً

منتوار نین رس میم رہے

پی مدہ رہی رنگ بھید رہے

ہو ہو کر لامکان پہونچے

جہاں بوند تمنت رہی رہے

ٹھہری



نہ کیجیو پیت لگی موری ہر

لکھن ہوئے ہوئے رہی ہر

دکھ کیو جہاں چکے کا یا

چرن چرن پون پی لگان گرتے

ایضا پند را بنی سارنگ

تین تو بہنو را نا جیہون

بکہ نین دکھ نا سٹھ یون

بس لے جہاں پرہین پین

اب لاکھ کہو مین نا منیہون

ٹھمری

سگر و نہیون سے ہوا احمد بنی

رب کا محبوب دوجک سے پیا

کو و کہن مین جہاں کٹکانا ہن

چن نت ہی ہے سہارا

ٹھمری

نیو نیو رنگ پہل پی کبرست

سکھی مور سے یوں نہ بیٹھے

دین رہی یہی مدد مان بابا

بور سے جو بن چاہی زسرت سے

ہوئی ٹھہری ٹھا

بٹ گیو پہاگن ہو ری جری

تن بر بن بن پی آگ بر تی

پیت کرو چیت چاہ ایسی

لوک اوٹھہ کا سے پیرن جری

ٹھہری

بانکے سپہیانین دکھا گھا گل کینا

میٹھی رس بتیان کر میں ہو لینا

پک گئے جی مورد ہڑیکے

جاہ بن پی کیسے ہوئے اچھنا

ایضاً

بہتر گئیں مگر ہی ہرین سند گروا لاک	سین بار بار کہوں میں قہیان سند گروا لاک
------------------------------------	---

تجاہ موہن فی سے نیک بنی سند گروا لاک
--------------------------------------

ٹھہری
-------

پی مور موہے مین پی سنگدہ مان	چیری بنائے دھن ہر رنگ مان
یہ کاج کام ہوئے لاج ہی	تجاہ س رنگ ہر رنگ مان

ٹھہری
-------

سمجھائے سمجھے نہیں جیرا	گوری تو سے نہ ہا لاک
کردن کا بن نہیں آئے مور بنائے	گوری تو سے نہ ہا لاک
تجاہ انکھیاں سند کجری یکہ لہیا	گوری تو سے نہ ہا لاک

## ٹھمڑی

موسے سندرین د کھایاری	چونک پڑی سیج پی من پاری
سگری عمر پاپی رنگ مان رہی	گئے جگ نین ہو چکا پاری
یہی رس درس کی رہی متوا	سو گھر باگ تجاہ احد احمد پاری

## ایضاً

مین تو ہو پی کارن جاگ رہی	جن نین نین لگے نیند کھان ہی
چمن چمن ہی رس پی پی	تجاہ جیا کی لاگی لاگ ہی

## ایضاً

کون جتن پی پاؤن تو سبے	رنگ پی تن مور سوسہ ہے
------------------------	-----------------------



تجاہ ہی رنگ کے متواریکے انکھیاں لال موہ دکھا ہوئے

ٹھمری

بہت زنا پرچی نین اسٹکے پہول رس لے گوری کیپٹے  
تجاہ رنگ رنگیہ سچ لے سکھ پی پا یون سکھی ہرن کھٹکے

ایضاً

بہار پہول کنول موری منوچاٹ بہنور لے رس پی دزات  
سکھی مین تو باری کی باری من بتیان تجاہ سے کہت لجا

ہولی ٹھمری منا

تن جارون سکھی موری جری برہن مردہ ماتی نین آنس رے

چمن چمن پی یاد دلا کے پھیرا

جہاں سنگد گوئیان پاک لہنگیں چلی

ڈھونڈ رہی بن جو گن جو گن

پول ہوئے داک بختیہ

ٹھمری

بنی شکر بنا پایا

انکھیاں تو کج رہی

سو ہے سیس تلج سہرا

نیک سچ بنی بھیا

چتون چٹری مود لہایا

جہاں دوجک نت سکھ پایا

ایضاً

کھوری کینو بنایا

سگر و سوہا گن بن بن گنین

خجکا دوجک مان پد

رب بنا ہو بیابان

آس بنے کے بل بل جان	جہاں سندر ملے موہ بہا
---------------------	-----------------------

ٹھہری
-------

مورے من کی پاپن مان اکھو	کچھ کمیو ناہن پر اے بن مان اکھو
دکھائے موہنی صورتیا مو	نتیجہ سر نین مان را اکھو
بن تم ملے نین پر کت ہین	جہاں برہ لوک تن مان اکھو

ایضاً
-------

گھاٹ اوگھٹ کو و نہین اوتار
----------------------------

ہم دیکھ نہ دیا جچک رہین	گنی اوتر پچھنن موتین ہار
کمن دیا بہنور سے نکسی نیا	جہاں موج کر نبی دربار

ایضاً
-------

سگر سندر باسے بندھیا

تنت انتہ گرو پوری کھینا

مہک پول پل رہی جہا

تن من احمد لیسے سے بلیا

## ٹھمری

بجائی ہمینی مرلی احمد کندھیا

گیان بہر دھن رس جنیا

رنگ لگے لے آئین

من رنگن مور رنگیا

جل اگم بھل ہیو جہا

نیا شگر کمن پار کوٹیا

## ایضاً

نہر سندر مانگ سیام لہیا

کجل کیس ہپائے جنی او جہا

چت پیرنت دیکھت ہین

نینن مان مور یے کچر اسوٹا



چی رنگ مان رنگ را کیو	چاہ من ہر دیکہ دکھائیے
-----------------------	------------------------

ٹھمری

بین تو چیری غوث کی گہیں بنہیاں	بہنور سے نیا نکاسن گویاں
بہرہ جال سے ہو پار چلے	فضل رحمان چاہ کو بتاؤں بنیاں

ایضاً

سیج بنی گمہ گھونگٹ کمنو لو	کہول دس دور واہمہ بولو
گہر بنا کنتہ اون ٹھمرے	کر سنگار سو گھر ڈولو
چاہ نزل ہونے تن جہکے	احمد پی پالیون امنو لو

ٹھمری

سہاگ سچ برہن تھا ہ	رس بہر جو بن کہا ہے
بن پی رس احمد کلائے	

ٹھہری

نت رنگ نیچہ پیا کرین جسے	جاؤ مسو تیا کہوں کا ہے
کھل کھل سکھی جو بن ہنسین	سجیا موری رہی تھا وہ

ٹھہری

پیا مورے نین تھدیا آون و	ستوار ہوئے بل جاؤن کہیں
پی پی ہی رس ہو ہون	نت تھا وہ کو در سن دیا

ٹھہری

بن پیا جو بن مر جیسا لے	کو سکی کون دیس چہا لے
چاہ کو کل سوتیا بول رہے	تن برہن آگ لگا لے

### شمی

رنگ سالو رو من لہما لے	کو رنگ نہیں موہی وہی لنگہ لے
سگر و رنگ لنگ مان اپنے	چاہ رنگ رس نہی پائے

### ایضاً

مورے نینن پی آ لے	بہر کھڑو رس دکھائے
من مور موہن موسہے	جو بن کھلے بہنو لہما لے
یہ رس کی رہی ماتی	جگے بھاگ چاہ ہر پاسے

## تہمیری

کے رنگ مان من بوردو وور	بیان پرت عرج کرت کر جو پرت
نک منور مدینے کے بستیا	کر پار اکھبہ حیا کی ور

## ایضاً

بن پیری سیا کی پیارا کہن نہ بیان تہام	چہن چہن در رس پا یون ام
جاہ یہی چہنہ من راکھا	رس پریم ماتی موہے کو و سہ نہ بیان

## ایضاً

بین سکھ بنی سیام ملجائین	سیج پہول رہی کنول کہلجائین
ہاگ گن جاگین جاہ پی مل سوون	ننگر و کلیس مین برہن کٹ جائین



## شہری

میں تو تیرے دوارنگ گدلائی	ہر برس پریم دو کندھائی
نن من پور دین ہر رنگ مان	چٹک چوند رخاہ کی بنائی

## ایضاً

مہک پیامن پھول رہے	پی پی پور سر انمول رہے
گوشج گونج رہیں بہنوردین کو	جاہ جن ناچیندا بہول رہے

## ہولی

مور پے ہولی کھلایا کوان دیس پرین چہا

سکھ پین کنتھہ مل رنگ اڑاون	ہم تیرے رنگ مان چوند رنگا
----------------------------	---------------------------

مورے ہوئی کملیا کون دسیرن چہائے

چہون اور اکاس گلال تہے  
دیکھو دیکھو میرن جیا گھٹا چوہے

مورے ہوئی کملیا کون دسیرن چہائے

ٹھہری

بہار جو بن تی سباتی  
پہی سو سچ رس گورہی کلاتی  
پہیما پی تہا نہ کیو  
نہ تو آئے نہ ہیجی پاتی

ایضاً

پہیما پی کی کھٹ نہ بوراؤ  
چمن چمن رس دیت ہر گھڑی  
من لے رس برہن براؤ  
بچن ہون سا پچی لی ملاؤ

پہیہا پی بولی سا نچی سناؤ	میں تو رمی بولن کو بل جاؤں جیا
مورے ہیا ہی لاگ رہی	جہا ہ پیا کو جائے بڈاؤ

ایضاً

پہیہا پی پی ڈال کرے بھنی ری \*

دکھہ برہا لاگا موہ ملین	کیسے مول لون انمول سجنی رک
رٹ ہی بن بن لاگے	جہا ہ جیا ہوئے تن سجنی رک

ایضاً

پہیہا مور من کا ہے ہر پو	گنا گل کر مو ہے آپ مر پو
اون کارن جہا ہ بن بن پری	پی پی بول نیت دکھ دہر پو

## تھمری

جنتی پلو پھوونہ موری نہیان	ایسوڈ بٹالی بہاوتورنہ تو ہی رہیا
منتی کر سہاہ تنکی	کر جورت پرون چسپیان

## ایضاً

ٹھگ ٹھگ ٹھارے بجر یاہ	من بہود لاوت اٹریا
بج بھساؤ بنت ناہین	گن لے اوگن بہر یون گریا
پیہا کو احمد پی سے	جہاہ کی را کھین کھبر

## ایضاً

رنگنا ہو رنگ لے	یہ وہ رنگ ہے جو ہر لے
-----------------	-----------------------



تجاہ احمد سجن پائے | درو جگ کی مناسے

ٹھہری

مور سے نیمہ کرن کیو پیا کا نہ بنی نیمہ لگانا چھوڑ دیا

رتار نکھیاں مور سے پیو پیر در س د کھانا چھوڑ دیا

ہر جین سے من مور موہ کرین برہن گھر آنا چھوڑ دیا

مور سے تن بدن دکھ لاگا اس د سا کا ہی آنا چھوڑ دیا

فضل رحمان رہت ہر گھڑی سکھی بیرن ہو پانا چھوڑ دیا

ہو سگراو تر پار چلے تجاہ دل کا بٹکانا چھوڑ دیا

ٹھہری

من امثالین موئین گران لاگ

انی رت ساو امیوری تمہا امیورک

جو بن سنگار سہاگ بنی

مانگ بری چاہ جاگے بہ

ٹھہری

چمکت ہی رس پریم لکریا نہ

ڈھونڈت بہت پرت ہون پانچ گنا

کا ہو کی نہا کاج نہ آئے

چاہ من بسی احمد نگریا

غزل

اوسکا جلوہ ہے اوسیکے سنا

وہ تو ظاہر ہے سبھی کے سنا

کیا مزہ ہے چاہ اوسکے عشق میں

کب ہے پردہ عاشقوں کو سنا

ٹھہری

دیکھ سو تیا موری چکے کر یا	ٹھہری تہنا کنارے بہرن لگریا
تاکت رہیون تری ڈگریا	آئیو نہیں بالہ مورے
اوتر پار چلو ان اجڑنگریا	چپا چپا آئین کہیون نیٹا

### ٹھہری

س پریم پی پی ہو چھکی	تس مور لہن سو ہے پایا سکی
رہی جھلک دیکھن کو نین کہی	بن بن رہے پی موری حجاب حیا

### ایضاً

دیکھ سو تنیا نین بھے نیر	بہن چھوٹے کو ویرن تیر
کوؤ کا جانے کوؤ کی پیر	لاگی حیا کی بڑی ہوت ہے

اندرن ہر اکو گھٹ مین	تجاہ کر پڑے تہی را کیبوتہ
----------------------	---------------------------

	ٹھمری	
--	-------	--

جہاں کر کے موسیٰ لگان کرو	تجہوری کر رٹوٹو ہرو
مین ایسی منتی مانٹ ناہین	تجاہ چہاندو جاون لہجہ کر

	ایضاً	
--	-------	--

ادہر دہر مہسی بجائے سالوریا	مانتھ بند یا متوار ہو گرتی سچیا
نت پینو نہیں کچر اسوہی تجاہ	رہین موہ برج باور کیا

	ایضاً	
--	-------	--

نت پینو پہلے سمسے کر مین رار	چہر جائین ایسی بقیان فوج کر
------------------------------	-----------------------------



آپ جاہ سوتن نہا لگان	ہم رو پتی سگر چرین
----------------------	--------------------

ٹھمری
-------

لا لے کر کنگنوا مورے سجنوا	رہی بات سکھیں بان سنا پھونکا
بول کا گھ جاہ نیک رہے	سگن پتر او سنہ مورے مہنوا

ایضاً
-------

جو ہٹ جیا کی وہی پیاماں	دکھ نہ دیو ہر ہن پھری اراں
بنتی سن را کہو موری جاہ	لاگ نین بان نکسے پران

ایضاً
-------

من نہیں ماسے ہو مور	جاؤ سچے کام سہہ کر پو
---------------------	-----------------------

حقاً کہ ہر چیز پر تامل

سہمیان مل زمین نور

طرح

پناہ نگاہ سے بے دنیا

بیرنگی گہنی رکھ رہے

بل پناہ پویرا جگہ دنیا

سہاگ چو نہر حقاً کو دہا

ایضاً

بہرینہ نہایت پر ہوشیاری

ندیا تو موری بیرنگی

کہو سامی سے جان بدلیو چہا

مین برہن کا جہا پیا جہا

ایضاً

تسے رہو پیا ہر سو نگریا

برہن رہنے تاکت دگر با

جس چو نک و ہونڈ ہوں سحر	پس پانی موصیہ سے پناہ اہلو
بہاں ہوں رہی کس پریم لگیا	اجاہ او نہیں نہیں مرہ کے ستوا

ٹھہری

سگر و سکھین مان سندری ہوں	سحر احمد پون میں نگون
تجاہ وہی رنگ مان چو در زون	سحر رنگ مانا سو ہائے

ایضاً

راکیو موہ ہو ہے جملک کما	رنگینہ بین و اسے آجا
تجاہ کے جیا چچ براجا	تک اتنے روپ سند

ایضاً

بسنی موہن بنسی بن مین	موہن لاگ رہی تن من مین
ہوک اوٹھہ جہاہ پارہی	رہے رنگ سگرورنگ مین

### ٹھمری

لجأت انکھیاں کاسے کہی	بند یا موری میکے سے گئی
روئے مورے رونا نہیں جاو	ان بیری نے ہو موری پت لئی
سچ سکھی اوٹھہ موہ ملے	کرم جگے بہئی بات نئی
سگر و سنگار جہاہ جو بن رہے	اچانک موہن پیاسے بھینٹ پڑی

### غزل

کہتی جا کہی جانہ دم بہر ایک جا تہرے	فنا کو ہم بقلہ سجے جو تیری آشنا تہرے
-------------------------------------	--------------------------------------



دوئی کے رنگ سے آئینہ و شمع منا

سراپہ کو نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو

بنایا سکھو موسیٰ دل پہلا یا طور کی

مٹا کر دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو

اے اللہ کو کاٹنے سے نہ تاج کا چھڑا

نور سے نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو

دیا آرام و بہت کیا بھی نہیں

نماز سے نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو

وہی اول بھی آخر وہی ظاہر ہی باطن

نہ اسنے آپ بستی نہ صوفی نہ سنی

نہیں ای تجاہل کی حاجت پرستی

ہم اپنی کشتی نہ دیکھو نہ دیکھو

غزل شہری منا

بنکے پتلی رہے آنکھوں میں سحر کر دیا

خود بچہ سر کے نیچے کر دیا

تجاہ جو تھا مطلب دل حاصل ہوا

نہ دیکھنے کی خواہش کیلی وہ بن بھڑا

## شہری

سردھ موہن نابھڑائی	مول بازچست لالی
منتی کرسیس حین جہکائی	مگر وینس کل ہے جہا

## ایضاً

ماتے نین دکھارس ہر دینا	انہرواٹے منہ سے لینا
ننگ احمد رنگ لینا	پن چین جی تپا ہ اپہا ہی

## ایضاً

طہ ویس کا سر سہرا بندھا	زانہ اسکر کا سر مد لگا
سگر و جلو مین حبیب معراج حلا	بہت ہمارے برات سواری

جہاں تن جامہ نور الالہی کی پڑی دیکھ رہا ظاہر باطن ایک ہوا

ٹھہری

کجبری انکھیں والا نیک بنا گھٹے کمزور سے سسکی نیک بنا  
 بارے سے جیسا مان رہے ہی بیہوش سہاگن گونا لچلا  
 سب گنہگار میں بے گنہگار کھول گونگوت چنیدہ میں مکہ لیا  
 جہاں کا دہن تن من چمکائے اسی سسکی میں بنی کا نیک بنا

ابھی

کھدو سپہا پاسے آیا کرین آس ویکھن کی درس دکھایا کرین  
 جہاں یہ نین او نہین دیکھ کے اورن سے نہمانہ لگایا کرین

ن بہن کوون یاست بانسہ	اچھے منڈیا کاس لاسہ
جہاں جن مسز سٹسٹا	ہی پریم کی بری پھانٹہ

ایضاً

ننگ ننگ کے بول بہرے	سن سن بول رانی والے
رنگ جہاں ہر جا چھائے	رنگ چوندرے لے

ایضاً

ر بہن جات بھی پائلیا	سیام سن چپکن گلیا
جہاں دیکھہ موسے سو تنیا	گاری دین ٹھاری ٹلیا



## شمی

سنو احمٹ سالوریا	بہر دیور سے گاکریا
من رنگ چھا جاہ عرج کرت	تور ہی بن کی ہون متوریا

## ایضاً

پون موری کہاں مدینہ پہونچا	چرن نبی پڑ پتھا سنا
مازل غالبصر کا بہید کھلا	نین کچرا دکھائے لبھایو
برہمن گریلی ڈار کمرئی بنی	تکین تکین حق سرہ کھلایو
واللیل کا مضمون یاد ہیو	کجل کیس بھند ڈار پھنسا
مسکائے موتین جھلک کہاں رہیو	مکہ و اشتر دکھا سکر و جھکایو

من مہمانی بنی کا ہے بجان

نین مند یا حسن رین بجان

میٹھو میٹھے بول بول رس دینے

ہنسی متوار پرت بو رائے

ایضاً

نین بیاں لگا جیا گھاٹل کینہو

تریا موسے مکھ چھپا لینہو

کن کیس بیرن اور سبھے

دن رین پی جاہ دکھ دینہو

ایضاً

نکی چٹون دکھائے موسے یا

کجرانین برسے جیا لاگے کٹار

یکہ سکی نہی رت برکھا کے

جلدین برسے نیا ہو پار

لاگ رہی اس جہاں موہن کی جو بن بار سے رس مانگے پایا

مٹھری

نہیں موہن کج اور یکہ نور پی ملن دار چڑھے منصور

لا لاک جیا پونک صو جہاں سا جن ہوہ مڑ موہ نہیں جو

ایضاً

ستوار بہ نور ترے رس کے رس مکہ ٹپکے کہلو بہنس کے

جہاں پی گلے ہارے بہتے تن ہکو بس بس کے

ایضاً

کما ہے موہے چت لگا کر حیا کی بدلی سچ ناچ پھون تم کا رن رہی کہوں کیس

[illegible]

تاریخ

جبرائیل علیہ السلام

*[Faint handwritten signature]*

میرے کہیں کی موعودہ ہو گئے

یہ رسم جان من و وہ ہے

سند مانگ مورتین سو ہے

## آجاہ چہ پنین عالم ہے

الغدا

آرتھین پی من اوداسے

الاکاں مور سے جی نہیں گاہا نہیں

جہاں سو ہے کن بیر سے

گریہ پر وہ بیت چھانسنی

ایضا



بہرے رس میں نین کہہ ناہین	بن پیارنگے سکھی سکھہ ناہین
---------------------------	----------------------------

لاکھ بولے سو تبا کچہ ناہین	پتہ سنتمن لو جاہ رنگ و
----------------------------	------------------------

ٹھہری

چیر چتون گساں کرو	پاپی رس میں رنگو بہ
بھیکہ سیس میں ماتھے تلک ہو	جیاہ دیکھ سکرو موہ

ایضاً

سکرو برج نار میا کل ہو گئی لاج	اوہرو ہر موہن بنسی بجائی آج
جیاہ چرن سیس ہر وہا کر ج	پتہ لہن ہر سکر و متوار گول

ایضاً

مین تو ملن ٹھاری ہر کو مہراج	بن جہین آج موری سگر و کاج
تن من تجاہ مہاک جپتے	پولن مان لبی رسہ لاج

ٹھری

گیہن نیما نہیان موری آج	گو میان ہور ہی موری لاج
کر سیوا چرن لاگ ہو	جاہ سب بن جہین تو مری کاج

ایضاً

مین تو موہن کے بل جاؤں گی	کیس پند لگائے جانے ندوگی
کمان چڑھ نین بان لاگے	گھاؤ لگے جیا جانے ندوگی
مورے سیان کو سر ج کے راہو	جاہ نہا کر حیرن گھاؤنگی

مرلی بجبیتا مرلی سناؤ

بن کوکب مورزا پہ گشت

سالوروا نکھیاں لالے

تاماں میٹھی رسیل جیا لہاؤ

رسمیں نین روپ و کھاؤ

تجاہ رہی سچ بیرن بتاؤ

ایضاً

سگر و سستگار جو بن کمندے

من مورے چین نہیں پرت

ای گوئیان رین بتی پیا نہیں لے

تجاہ ولی احمد سے ملائے

ایضاً

جہ جہ و نگار چلائے گوری

اک لال بہئی ریشم ڈوری

سو گہ کوئل بول سُنائے

تجاہ دین دن کی تہوین

تہمی

بول پیمہ پایا دلاتا ہے

پی بن سیج ناکستہ

آپ برسے اورے راوے

برہن دیکھن کی تن میں آگ لگاتا ہے

گنبد راجا ہ سورے گہڑے

آس برس کی برس بوجھاتا ہے

ایضاً

دنی یہ نین دیکھیں مدینہ

جہلک جائے تن میں دیکھے مدینہ

چن چن تجاہ چن نہیں جہرا

کنول کھلے نہیں بن دیکھے مدینہ

ایضاً



اساڑہ برستے ساون لاگ

سب سکھیاں سنوارین جو لڑا  
بن پی مورے جی پنکھوالاگ  
چیت پیر پیر مکھنیکیت ہون  
تجاہ پی گھر نہیں بیرن گر لاگ

ساون

جھم جھم سینکھوالاگے امی ری ہا  
رٹ پی پیہمالا جی بوسوت بولیاں  
دل کہنہ جو ڈاریاں سکھیاں بولیاں  
کہو تجاہ پیا کا بے دیر لگا گیا

ٹھری

پیا تو ہے مین من مان

کوئی مرلی پچائے کوئی سینکھنے  
کوئی باسا کرے بن بن مان

سُن رَس پَری کی بَیان	جَاہ دیکھ رہو تَن مَن مان
-----------------------	---------------------------

	ٹھہری	
--	-------	--

تہی رین سوئے نین نہیں	ستواری بی رَس کی چین نہیں
-----------------------	---------------------------

سیج آئے جَاہ جھٹکتے کہا	بور می کر گئے مہو دین نہیں
-------------------------	----------------------------

	ایضاً	
--	-------	--

مفتی کرکست ہوں سب کے	لاج موری توڑے ہاتھ ہے
----------------------	-----------------------

اور لوگو اکہیں ساڑھ ترسیے	بیاکل ہوئے ہوئے ہر جبار ہے
---------------------------	----------------------------

نین اگم جسل بہر آئے	عزت جَاہ تو سے ینگہ وار ہے
---------------------	----------------------------

	ایضاً	
--	-------	--

تندیا کے کٹھن بول ناستھین	بانکی ترپانین دکھنا و کمیون
جہاں چھڑو ناسچ جھون	جھنک پائل سو تیا ناستھین

### ٹھری

پل چمن ملی معراج کی رات	خوب بنا چھڑے اللہ
حبیب کہیں موہے مطلب سے	سگری گرج — پیر اللہ
جہاں نہ بنا ہے نہ ہوگا ایسا	رب محبوب وہی ہے اللہ

### ایضاً

نینن مورے جھلک دکھا دینا	بن دیکھے ترپے جیا چرے سینا
تم بن دیکھے کچھ ناسو ہے	ترے چرنن سیس کھہ دینا

پچاہ لاری سر سوزم	درینہ دکھا کہ سبز خوش نگینا
-------------------	-----------------------------

ٹھہری	
-------	--

نشتہ کے مورے جیسے گسوان	پڑو پونک پیچ پڑی مران میٹھا
نیاہ بد اگرین پونزو ابوار دوس	امی کو یان سوتن مل سوار پتھر
دوسنگہ جو بنے کا کے	پریم چھپا لے اور کونایا پر سوان
پچاہ پی ہو لے سب نامین آئے	نہیں رہیں آنسہ گہرین رسوان

ٹھہری	
-------	--

موگر چو ندر کینو مورے	رنگ پی ہرے جائے گوری
مین رنگ چھالے جہاہ	ہو ہو متوار کھیلے ہوری



## ساون

پہر آئی گھٹا ساون کی

کوٹلیا کوک سمنائے پی آون کی	نہ بن مر جہائے پیری بیٹے
چٹھیا لکھے پیا بلاون کی	نہ بن مورے کوونہ دکھائے
کیٹھی تیان جہاں من بہاؤ کی	پت سکھین مان موری رہی

## ٹھری

پی اوٹھ ہوک پی من بس کھنیا	جہاں اپونک غنسی سن ہلینا
کاری کر با جہلک موہن چنیا	نہن جہاں چب چھائے رہے

## ایضاً

سجین بیکہ کٹمہ مالامرن پیا	جی کیا سب بچ دیا تہ کمرن پیا
مین بلیا نہہ کی کوکت پرن بن پیا	نت نیو ہوئے درسن پیا
پی ہرس پریم پیا لہ جاہ	نیرے سنتن پیا جکت من پیا

## ٹھمری

تن نہک پول مدینہ رہے	دیکھ درس کلی کل رہے
آئے مورے نہیں پس پی	جاہ دوو جگ بن بن رہے

## ایغنا

موتہن بھمائے نہیں سمجھے	کوکن بیرن جیا اوٹھے
گرہ گانٹھ برہ پریم کے	جاہ بن پی نہیں سلجے

## مسدس

وہ عجب گل ہے کہ جس سے گلزار	مٹی الفت سے ہر جہ کی گلزار
سب سے اویسی سر کا شیدا ہے کہ قمری	جہاں بیل کی زبان پر ہی نغمہ

مرحبا سید علی مدنی العربی
دل جان باد فدایت چرخ خوش شفقے

## ٹہری

کر جو رفتی کیہوں تری	کو بات ناسنی ہمری
جہاں پایے ہتھوڑے	دھرے سب سے گلے

## ایضاً

پہاڑی	زنگی ہنسی متواری	نہین رہا چہاٹے واری
جہا	لیا ان بس ہر رہے	پہول نہک دے تن ساری

ٹھمری

لجہ	گوری موبے دیکھ دیکھ	نہین آئے برس میگہ میگہ
جہا	داسی ست گور کے	راکھے سیس او نہین ہیکہ

ایضاً

ترجہ	پتون چہب نیاری نیاری	جائے گوری پنیا بہرن باری باری
دراگ	سیا چنیو موری	بہا ویت تیا جہا ہیا کی باری باری

ایضاً



نئی نار موسے ڈگرین	بہنی متوار رنگ لکرین
جہا بہنور رس اسنا پیو	رنگ دکھائے سالور و چوندین

ٹھہری

سکھی موہن گھر سوتن ڈولے	ہم چیری جلم اونکی بن بولے
مور لا بن بن کوک سنائے	جہا ہ من موسے انولے

ایضاً

برکھا برس موسے برس دکھ دینا

تیرہ کینو سنگہ سواتی	سر پہ چتر ہوئے پوزر بس کینا
ہیات گگہ سکھی ستیہ مرگسا	چمر سکھ بن پایا ہتیا لاگے

اور ترلو پر بجاہ چت ہر لینا  
بر کہا برس موسیٰ ہے برس کھو دینا

ٹھہری

جائے دیو بندل موہن داری  
بنتی کرت سگرو ناری  
جباہ پینک ہیان گگر توری  
ہیجی رس چنڈر ساری

ایضاً

ویدے گاری پت لمن سیان  
بس نہیں سکھی پرون بیان  
امد نہ کچھ سکی جباہ سے  
ساس نندتے لجات ہون گویا

ایضاً

سیام دے کچر اموس ہے لہیا یو  
ان نہیں سو مور جیا گھائل کیو

اَوْتجاہ پی بن چھینا ہین

کا گمہ جاؤ میٹھی ہتیاں کھانا

ٹھمری

پیار مار یو جو بن کنسکری

کا کینہو با ستہ بری

نہن تجاہ سوتن اڑے

چمک رہی موری رسنگاری

ایضاً

جب گک جو بن باری سکھی بن

دیکھ نہن جیا لاسکے ہن ہن

تجاہ پی رس سہوہنی

لئے جات ہو مور من من

ایضاً

لے لے پی کنگنوا کر سو ہے

انگ انگ صورت دیکھو کہا من ہو

مل جل رہیں چاہتے ہیں پھر کیا ہوگا  
دیکھو تباہ سماں بن رہا ہے

پہلو

آؤ وہ سے نئی ہوئی کے کہلیا  
چھینو وائے جانوں کے گنگوڑا

چھپر چھپر سکھیاں برج کہہ دینا  
تباہ پی لالچ چوہدر کا کہہ لو

ٹھہری

آئے برج میں چوہدرین نہیں مانے  
بارے جو بن بھٹے سیانے

سگرو تار برج بس بس کہیں  
تباہ چترہتی ہیو وہی جانے

ایضاً

میشے بول رس بٹسی سنائے  
کہے کا کچھ بتیاں نہیں بنائے



جہن جہن سکھی راؤ کئے	تجاہ پی موہنی انکھیاں دکھائے
----------------------	------------------------------

	ہولی	
--	------	--

	آئے رنگ ڈارن رنگ ڈرہو نہ جانے	
--	-------------------------------	--

جہانت تجاہ مگر رنگ کیلینے	چرک چرک رنگ جیا جانے
---------------------------	----------------------

	ٹھمری	
--	-------	--

میرن موری پیا کو بھمائے	ترپ ترپ سکھی جیا جائے
-------------------------	-----------------------

تجاہ ہنسست بولت ناہن	کا کینہو بن نہیں آئے
----------------------	----------------------

	ٹھمری	
--	-------	--

لوچہت ناہن کوو مور اوکھ پیا بچہ پڑے	اون بن کیسے رہوں
-------------------------------------	------------------

ہم اونکے دروازے پر سے ہوسا کر پٹے ٹکیر اون بن کیسے ہون  
 بہن کی رٹ لاکھ بنس دن جہاں اپنی پہا پرسل ان بن کیسے ہون

ہولی

چلو کیلین کن رہیا سنگھ ہولی جہنک پاگل سسر انکھیاں لالہ

دیکھ نہا جھکو گلین ٹھارے، مچولی

رنگ لگر جہاں ہرے عجل ہولی لگائے جو بن بچکاری مسکے چولی

ایضاً

ہولی سب جے جل جائے مین تو رنگ پامین چونڈر نکائے

بیرن ہوک جہاں جیاسمائے مور می چونڈر سکھین من ہوائے

## معمول

سنگ بوزن چون در دیو گاری	سن سنخ مانی سکھیاں کجوری
اپن اپن رنگ مان سب پوری	لالا جو بن پردکھ دیے مار پور چوری
کوڑا آوت کوڑا جات گھر دھری	تجاہ ہٹ لکھیا اپنے من پوری

## اپشما

ہولی کھیلین مدہ بھرٹا ہی گوجرٹا	رنگ برنگ کی ہو سیے لگے لگے گریا
توت کا ہے نہیں شریو دیا	کوئے رنگ مان ہو موہن سنوڑیا
رنگ بوند تجاہ لاج رہی	وہی رنگے سے سگری چونڈیا

## ٹھمری

کون آن رس بھڑینو	سیام چنوان پائے بیو
پڑ بنور پل تہن دیکھے	تر چیمے ہوئے جی اگلا کر
سکھی تچاہ ندیا بیون مانی	سند رنگ ہون پائے بیو

ٹھہری

نین لگائے تچاہ ماراری	موہ کریرن ہوسے چاراری
جھولین سکھی عبر اگلاں بہرے	تچاہ رہے نون بون پی نوالہ

ایضاً

انکھیاں لال دکھا موہے ہاری	کوئے بیرن پیت کانی
اولجھائے اکیو تچاہ بل بل جاوے	بہیون دیکھے ہا تو تچاہ



## غزل

راز پوشید نمایان هوا پر داکیا ہے	فکھل چھوٹن عیان صورت لیل اکیا ہے
نازا و حسن میں کیا فرق ہو جگر اکیا ہے	کبھی معشوق کا عاشق کبھی عاشق معشوق
خود خودی کا تجھے مختار بنایا کیا ہے	عشق کے درجے آیا ہے خدا کی ملین
بلبلین شور مچاتی ہیں یہ چرچا کیا ہے	مسکراتے ہیں یہ کیوں باغ بہا کر عین
آج اوس غیرت شمشاد کو دیکھا کیا ہے	جو ہستان فرستان ہر خون ہر
اوسکی است کہ گنگا رو کو گنگا کیا ہے	منا مشو سکا ہے یہ کہ افسوس سدا ہے چرچا

## ٹہری

من تو شدم تو من شدی ہو یہی کار	بہر صورت ہر حال ہر انداز ہر پکار
--------------------------------	----------------------------------

مل تو ایک برن ہو جھلکے

نگویم از کسے این راز داری

جہاں چپ چال حق وہی ہو

دیکھت ہوں فرق نہیں میں داری

ٹھہری

پلکن انگنا بہارن سیس نوان

نیہا ہی جل بہرون نین چھاؤ

جہاں جہ جتن سے منہیں مٹیوں

پی رہن مندر چام سے چھاؤ

بجھن

عقل بہلائی ان دونن مان

مایا بس لگ گئی کائی

جھگڑا پڑا گوئن مان

گرہ ریت رسم مان دوت لگی

پی دیکھن نہ رہا رس نین مان



## نہری

لاگی لوٹھاری ملن پیامان	آس سا سنجی و جھج ت رہی جیامان
سجلے من باتی سندرجنی	پی رس جو دهن دیامان
نین بہنور جہا گھائل کرن	بہ رنگے غوث رنگ پیامان

## ایضاً

پول آگ دئی کنول جلائیے	بیت پتنگ دیا مکہ مسکائیے
رین چندرمان جہا بن پیاگ	داگ جو بن کھل کھل کھلائیے

## ایضاً

کاسے چھانڈیو آون موری گل	کون بات پی نہیں بن چلی
--------------------------	------------------------

بہن کو یہی بروگ ستائے	مرحمت بارے جو بن کی کلی
بس نہیں کس جاہ بس کر و	چہن چہن چہن نہیں چہا رہے تلامی

### ٹہمی

نین کیس لاگے کیسے سلجھائے	نیہا مانگ بہرے رہیاں پتیم تہائے
جاہ جو بن مدہ بہرے اچھ رنگ	مکہ رس مو قین نیر پائے

### غزل

بیتاب کر دیارِ رخ روشن کھا دیا	تیر نگاہ دل پہ ہمارے لگا دیا
سر مہ بنا ہے کوہ تجلی حسن سے	کیا رنگ ناز طور پہ ایجان کھا دیا
سوزِ فراق آتشِ خسار پائے	لو عشق کی لگا کے مجھے کیوں جلا دیا



بسمل ٹرپ ٹرپ کے یہ کہتا ہوں شوقی

سودا کی حیا کہتے ہیں تیری جستجو

اک ہاتھ اور کیوں نہ شکر لگا دیا

مرشد نے جام باوہ وحدت ملا دیا

### ایضاً

جوشم کے صوف خسار پر کیسویں بکھر گئے

بیان کو سنا ہے یہ شہید نامہ جنس

وہ سناں باج کی جو تہ صیف ہوتا ہو

شب معراج کے افشا کیا اس نے پنہاں

خیر مصطفیٰ کی نعمت میں اور کا قاصر ہے

سرمو بل نہیں اللیل کی تفسیر کرتے

وہ زندہ ہیں تیرے راہ سے ایجان

ملاک کس خوشی سے موتوں منہ کو ہرتے

یلا لیتے ہیں وہ چپکے سے حب کو پیار کرتے

خدا کہتے مگر ای تجا کہ پہنو گونے

الطالع جمع اہل مطالع اسکے جہاں ہے اور فروخت کرنے کے مجاہدین